प्रो: शेख मोहम्मद जाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं: 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 225 Thursday 21th August 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com
جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۲۵ مورخہ ۲۱ راگست ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، ۲۶ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

حج 2026 کی پہلی قسط جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اگست تک بڑھائی گئی

ایم پی بجرنگ سونوانے اور عازمین حج کا مطالبہ منظور

دہلی (تعمیر نیوز): مقدس حج یاترا 2026 کے لیے رجسٹریشن سے متعلق پہلی قسط جمع کرانے کی آخری تاریخ کو اب 25 اگست تک بڑھا دیا گیا ہے۔ تاریخ بڑھانے کا یہ مطالبہ رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے سمیت ملک بھر کے حجاج کرام نے کیا تھا۔ اس سے قبل یہ آخری تاریخ 20 اگست طے کی گئی تھی۔ لیکن لاٹری کے اعلان کے بعد 15 سے 17 اگست تک مسلسل بینک کی چھٹیاں اور تکنیکی مسائل کی وجہ سے کئی یاتریوں کو وقت پر رقم جمع کرانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے نے مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو سے ملاقات کر کے 30 اگست تک تاریخ بڑھانے کا مطالبہ کیا تھا۔ خط میں کہا گیا کہ مہاراشٹر سے بڑی تعداد میں مسلم بھائی ہر سال حج یاترا کے لیے جاتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں ان کے رجسٹریشن کے عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے، اس کے لیے تاریخ بڑھانا ضروری تھا۔ اس مطالبے پر غور کرتے ہوئے اب پہلی قسط جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 اگست کر دی گئی ہے۔ اس دوران وزیر کرن رجیجو نے رکن پارلیمنٹ سونوانے کو یقین دلایا تھا کہ وہ ذاتی طور پر اس معاملے پر توجہ دیں گے اور ضروری فیصلہ لیں گے۔ سماجی مسائل کو مسلسل اٹھانے اور ان کے لیے کوشش کرنے پر رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے کی تعریف کی جا رہی ہے۔

حج کمیٹی نے حجاج کو دی بڑی سہولت

پہلے یہ ہوتا تھا کہ حج کی پہلی قسط (ایڈوانس رقم) جمع کرنے کے بعد حجاج کو اپنے دستاویزات (حج فارم دستخط شدہ، میڈیکل رپورٹ، رقم جمع کرنے کے بعد بینک سے ملنے والی رسید وغیرہ) لے کر صوبائی حج کمیٹی کے دفتر میں جمع کرانا پڑتا تھا۔ اس کے لیے حجاج کو کافی دور دراز سے سفر کرنا پڑتا تھا۔ پھر حج کمیٹی کے دفتر پہنچ کر لمبی لمبی قطاروں میں کھڑا ہونا پڑتا تھا اور کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ آنے جانے میں پورا دن بھی کم پڑ جاتا تھا۔ لیکن آج (20 اگست 2025) سے حج کمیٹی نے اپنی ویب سائٹ پر "Upload Documents" کا آپشن شروع کر کے آن لائن دستاویزات جمع کرنے کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ اب کسی کو اپنے دستاویزات جمع کرنے کے لیے صوبائی حج کمیٹی کے دفتر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جہاں ہیں، وہیں سے اپنے دستاویزات اپ لوڈ کر کے جمع کر سکتے ہیں۔ یہ دستاویزات اپ لوڈ کرنا لازمی ہوں گے: 1. میڈیکل سرٹیفکیٹ کا پہلا صفحہ 2. میڈیکل سرٹیفکیٹ کا دوسرا صفحہ 3. حج فارم (جس پر حاجی، وارث اور محرم کے دستخط یا انگوٹھے کے نشان ہوں) 4. ڈیکلیریشن ڈاکیومنٹ (دستخط شدہ) 5. ڈیکلیریشن پاسپورٹ (دستخط شدہ) 6. رقم جمع کرنے کے بعد بینک سے ملنے والی رسید نوٹ: ڈیکلیریشن ڈاکیومنٹ اور ڈیکلیریشن پاسپورٹ حج فارم کے ساتھ ہی ڈاؤن لوڈ ہوتے ہیں۔ دستاویزات اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ 25 اگست 2025 ہے۔

وزرائے اعلیٰ کی برطرفی کا مجوزہ قانون جمہوریت کا قتل!

نئی دہلی: وزیراعظم، وزرائے اعلیٰ اور وزیروں کی گرفتاری کے بعد ۳۰ ردن میں انہیں ضمانت نہ ملنے پر ان کے خود بہ خود عہدہ سے برطرف ہو جانے کا بل بدھ کو وزیر داخلہ امیت شاہ نے پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ بل کے مطابق وزیراعظم، وزرائے اعلیٰ، مرکزی و ریاستی وزراء اگر کسی ایسے جرم کے الزام میں گرفتار ہوتے ہیں جس کی سزا ۵ رسال یا اس سے زیادہ کی قید ہے اور وہ اپنی گرفتاری کے بعد ۳۰ ردنوں کے اندر ضمانت پر رہا نہیں ہو پاتے تو خود بہ خود اپنے عہدے سے برخاست ہو جائیں گے۔

اس بل کو منگل کی دیر رات کابینہ میں منظور کیا گیا تھا اور تبھی سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' (سابقہ ٹویٹر) پر اس کے تعلق سے اندیشوں کا اظہار کیا جانے لگا تھا۔ بدھ کو جیسے ہی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اسے ایوان میں پیش کیا۔ اپوزیشن نے غیر معمولی احتجاج کیا۔ اسے اپوزیشن کے وزرائے اعلیٰ کو عہدہ سے ہٹانے کی مودی حکومت کی سازش قرار دیتے ہوئے اپوزیشن کے اراکین پارلیمان نے براہ راست وزیر داخلہ امیت شاہ کو نشانہ بنایا۔ بل پیش ہوتے ہی اپوزیشن کے اراکین احتجاج کرتے ہوئے چاہ ایوان تک پہنچ گئے۔ ان میں سے کچھ نے مذکورہ بل کو پھاڑ کر اس کے ٹکڑے پھاڑ کر وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرف پھینکے۔

اپوزیشن نے غیر جمہوری اور غیر وفاقی قرار دیا: اپوزیشن کے اراکین پارلیمان جن میں کانگریس کے کے سی وینو گوپال اور منیش تیواری اور اسدالدین اویسی بھی شامل ہیں، نے ایوان میں بل کے خلاف پُر مغز تقریر کی اور اسے ''غیر جمہوری اور غیر وفاقی'' قرار دیا۔ اس بیچ امیت شاہ نے اس بات سے اختلاف کیا کہ یہ بل جلد بازی میں پیش کیا گیا ہے۔ البتہ حکومت اس بات کیلئے راضی ہوگئی کہ بل کو ۲۱ راراکین پر مشتمل پارلیمنٹ کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے کر دیا جائے۔ اس سلسلے میں تجویز صوتی ووٹوں سے منظور کی گئی۔ اسے اپوزیشن کی کامیابی تصور کیا جا رہا ہے مگر بل کو دوبارہ پارلیمنٹ میں پیش کر کے اسے پاس کروانے کی کوشش کا خطرہ برقرار ہے۔

آئندہ سیشن میں رپورٹ پیش کی جائے گی: مشترکہ پارلیمانی کمیٹی جس میں راجیہ سبھا اور لوک سبھا دونوں کے اراکین ہوں گے، آئین میں ۱۳۰ رویں ترمیم کرنے والے اس بل پر اپنی رپورٹ آئندہ پارلیمانی سیشن کے پہلے ہفتے میں پیش کریگی۔ امید ہے کہ پارلیمنٹ کا اگلا اجلاس جو سرمائی اجلاس ہوگا، نومبر کے تیسرے ہفتے میں شروع ہوگا۔

اپوزیشن کو حکومت کی نیت پر شبہ: اپوزیشن نے الزام لگایا کہ بل کو منصفانہ دکھانے کیلئے اس میں وزیراعظم کا نام شامل کیا گیا ورنہ اس کا مقصد اپوزیشن کے وزرائے اعلیٰ کو نشانہ بنانا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ حکومت نے دعویٰ کیا کہ اس بل کا مقصد سیاست میں اخلاقیات کو فروغ دینا ہے تاہم اپوزیشن نے حکومت کی بدنیتی کو بھانپ لیا۔

حیدرآباد: ۴۰۰ رسالہ قدیم مسجد میں واقع مدرسے کو بند کرنے کی ہندوتوا گروپ کی مانگ

فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش میں، ہندوتوا گروہوں سے وابستہ ایک گروپ نے حیدرآباد کے بالاپور میں واقع صدیوں پرانے مدرسہ نعمانیہ کے باہر دھرنا دے کر اسے بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ سات سال سے چل رہا یہ مدرسہ قطب شاہی دور کی تقریباً ۴۰۰ رسالہ قدیم مسجد حسینی کے اندر واقع ہے جہاں روزانہ پانچ وقت کی نمازیں باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہیں۔ مدرسے کے انتظامیہ نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسکول قانونی طور پر چل رہا ہے، باقاعدہ مذہبی اور بنیادی تعلیم کی کلاسیں چلاتا ہے، اور طویل عرصے سے بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے محلے کی خدمت کر رہا ہے۔ مجلس بچاؤ تحریک (ایم بی ٹی) کے ترجمان امجد اللہ خان نے کہا کہ کشیدگی پیدا کرنے کے لیے یہ احتجاج جان بوجھ کر کیا گیا۔ انہوں نے بالاپور پولیس پر پرتشدد مظاہرے کے دوران غیر فعال رہنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مظاہرین کو تقریباً دو گھنٹے تک مسلم مخالف نعرے لگانے کی اجازت دی گئی۔

بارش کے سبب ودربھ کے مختلف علاقوں میں حالات دگرگوں

ناگپور: ایوت محل ضلع کے عمرکھیڑ تعلقے میں واقع پالسی گاؤں طوفانی بارش کی وجہ سے سیلاب کی لپیٹ میں ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے گاؤں کا رابطہ مکمل طور پر ٹوٹ گیا ہے۔ صورتحال سنگین ہونے پر علاقہ کے رکن اسمبلی کسن راؤ وانکھیڈے کشتی کے ذریعہ گاؤں پہنچے اور سیلاب سے متاثرہ گاؤں والوں سے براہ راست ملاقات کر کے صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران کسن

راؤ وانکھیڑے نے گاؤں والوں کو فوری امداد پہنچانے کی یقین دہانی کروائی۔ یاد رہے کہ پالسی گاؤں چاروں طرف سے سیلابی پانی سے گھرا ہوا ہے۔ لوگ اپنے روزمرہ کے کاموں کیلئے گھروں سے باہر نہیں نکل پا رہے ہیں۔ انتظامیہ نے کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا ہے جبکہ کچھ کو عارضی پناہ گاہ میں رکھا گیا ہے۔ ناگپور ضلع میں مسلسل ہو رہی موسلا دھار بارش کی وجہ سے عمریڈ تحصیل کے مکرڈھوکڑا اور پارڈ گاؤں کے آبی ذخائر چھلک گئے ہیں اور ان آبی ذخائر سے پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ ندی کنارے آباد بستیوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ضلع کی عمریڈ تحصیل میں بھی موسلا دھار بارش سے زرعی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ولد۔ ہڈکیشور پل زیر آب آنے سے آمد ورفت کئی گھنٹوں تک بند رہی جس سے گاؤں والوں میں غصہ ہے۔ گاؤں والے پچھلے کئی سال سے پل کی اونچائی بڑھانے کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن انتظامیہ کی طرف سے کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ اس مطالبہ کے لئے گاؤں والوں نے آئندہ بلدیاتی انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ ۳ ردن سے لگاتار جاری موسلا دھار بارش سے کپاس اور دھان کی فصلوں، سبزیوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ گڈچرولی ضلع جاری مسلسل موسلا دھار بارش نے نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔

نائب صدارتی الیکشن میں اپوزیشن کا نہلے پر دہلا

اپوزیشن جس نے ''ووٹ چوری'' اور ایس آئی آر پر حکومت کی بولتی بند کر رکھی ہے، نے اب نائب صدر کے عہدہ کے الیکشن میں بھی بڑا داؤ کھیلتے ہوئے سپریم کورٹ کے سابق جج اور ممتاز ماہر قانون جسٹس (سبکدوش) بی سدرشن ریڈی کو اپنا متفقہ امیدوار بنایا ہے۔ بی جے پی نے مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن کو امیدوار بنانے کے بعد اپوزیشن اتحاد کے اہم رُکن اور ڈی ایم کے کے سربراہ ایم کے اسٹالن سے ان کی اس بنیاد پر حمایت کی اپیل کی تھی کہ وہ تمل ناڈو سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب اپوزیشن کے امیدوار سدرشن ریڈی کا تعلق تلنگانہ سے ہے اور انہیں امیدوار بنائے جانے کے بعد بی جے پی کے اتحادی چندرابابو نائیڈو اور جگن موہن ریڈی دھرم سنکٹ میں پڑ سکتے ہیں۔ نائب صدر کے الیکشن میں بی جے پی تمل ناڈو، او بی سی اور آر ایس ایس کا کارڈ کھیل رہی ہے جبکہ اپوزیشن نے تیلگو کے افتخار اور آئین کے تحفظ کا کارڈ کھیلا ہے۔ اس طرح اگر این ڈی اے نے اپنے امیدوار کے ذریعہ ڈی ایم کے کو امتحان میں ڈالنے کی کوشش کی تھی تو اب مسئلہ چندر بابو نائیڈو اور جگن ریڈی کیلئے ہے۔ ان کیلئے اپنے ہم وطن تیلگو امیدوار کی مخالفت کرنا آسان نہیں ہوگا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے مختلف اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کی موجودگی میں جسٹس بی سدرشن ریڈی کے نام کا اعلان کیا۔ ریڈی کی تائید عام آدمی پارٹی نے بھی کی ہے جو اب 'انڈیا' اتحاد کا حصہ نہیں ہے۔ شرد پوار، سنجے راوت، کے سی وینو گوپال، جے رام رمیش، ڈیرک او برائن، کنی موزی، تروچی سیوا، جان برٹاس، دھرمیندر یادو، پرمود تیواری، رجنی پاٹل اور اروند ساونت سمیت اپوزیشن پارٹیوں کے دیگر لیڈر نے ایک میٹنگ میں جسٹس ریڈی کے نام پر

نیشنل اردو پرائمری اسکول کے معلم قاضی مجیب الرحمٰن کو شاندار وداعیہ

بیڑ: نامہ نگار نیشنل اُردو پرائمری اسکول کے معلم قاضی مجیب الرحمن حال ہی میں حسن خدمات سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ اس موقع پر اُن کے پریدارشنی ایجوکیشن ٹرسٹ کی جانب سے نیشنل اُردو اسکول میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں اسکول انتظامیہ، اسٹاف و قاضی مجیب الرحمن فیملی کے افراد بھی موجود تھے موظف استاد کو گل و شال، کے ذریعے اعزاز پیش کیا گیا اور اُن کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات پیش کی گئیں۔ اس موقع پر پریدارشنی ایجوکیشن ٹرسٹ کے صدر سراج الدین دیشمکھ، ایڈوکیٹ صادق علی، ناظمِ شہر سیّد الیاس، اسکول کے ہیڈ ماسٹر رفیع الدینسر، جعفر سر، سیّد علیم منیار کے ساتھ مدیر محمد ابوبکر بھی موجود تھے۔

اچھی تعلیم سے ہی ہم زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں: پروفیسر شہاب الدین شیخ

سماجی خدمتگار اقبال باغبان، توفیق نداف اور عبدالرحمان کا خصوصی اعزاز

سولاپور (نامہ نگار)۔ اگر ہم زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور مستقبل میں ایک اچھا کیریئر بنانا چاہتے ہیں تو ہم اچھی تعلیم کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں اور زندگی میں اپنے مقاصد کو حاصل کر سکتے ہیں، یہ بات ریّت شکشن سنستھا کے سابق پروفیسر شہاب الدین شیخ نے غیبی پیر اُردو پرائمری اسکول، شولاپور میں منعقدہ ایک ثقافتی پروگرام میں طلباء کی رہنمائی کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر اسٹیج پر مہمان خصوصی اقلیتی کمیشن کے ممبر وسیم برہان، غیبی پیر اردو اسکول کے صدر حاجی کے۔ بی۔ نداف، سلیمابی شیخ، سماجی خدمتگار اقبال باغبان، معین الدین متولی، جمیر کوٹکنڈے، صحافی توفیق نداف، صادق نداف، ستار تروپ، حافظ اسماعیل شیخ، بھیم شکتی کے سبودھ واگھموڑے، راجا بھاؤ کدم موجود تھے جبکہ تقریب کی صدارت سابق کارپوریٹر واحیدہ شیخ نے کی۔ ابتدا میں مہمانوں کا استقبال اسکول کے صدر مدرس عبدالمجید شیخ نے کیا۔ تنظیم کی جانب سے سماجی خدمتگار اقبال باغبان، صحافی توفیق نداف اور گلوکار عبدالرحمان کو خصوصی اعزازات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے طلبہ نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے اور سبودھ واگھموڑے اور پروگرام کے صدر واحیدہ شیخ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے نیلوفر شیخ، تحسین چندا، شبانہ جمعدار، اکبر متولی، سلمٰی نداف، شبیر شیخ، آفرین شیخ، صالحہ شیخ، یاسین بی شیخ وغیرہ نے محنت کی۔ پروگرام کی نظامت مسرت شیخ نے کی اور شکریہ عبدالمجید شیخ نے ادا کیا۔

بیڑ شہر میں، گندگی اور کتوں کی بہتات صفائی کے لیے پٹیل اور انعامدار کی کلکٹر سے ملاقات

بیڑ: نمائندہ بیڑ شہر میں گزشتہ چند مہینوں سے صفائی کے مسئلے پر شہریوں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ صفائی کا ٹھیکہ لینے والے ٹھیکیدار نے اچانک کام بند کر کے شہریوں کو پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ اس لیے متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف فوری کارروائی کی جائے اور بیڑ شہر کے 26 وارڈز کے لیے ہر ایک کے لیے دو گھنٹہ گاڑیوں کے حساب سے 52 گھنٹہ گاڑیاں اب ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی کو خود خریدنی چاہئیں۔ اس کا مطالبہ نگر پالیکا کے گروپ لیڈر فاروق پٹیل، سابق چیئرمین اشفاق انعامدار اور سوشل ورکر برکت پٹھان نے کیا ہے۔ اس سلسلے میں نائب وزیر اعلیٰ اور ضلع کے سرپرست وزیر اجیت دادا پوار اور ضلع کلکٹر کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا ہے۔ بیڑ شہر میں صفائی کے لیے ٹھیکہ دیا گیا ہے۔ گھنٹہ گاڑی کا ٹھیکہ لینے والا ٹھیکیدار ہر دو ماہ بعد گھنٹہ گاڑی بند کر دیتا ہے اور یہ بہانہ بناتا ہے کہ اس کے پچھلے دو سے تین ماہ کے پیسے ادا نہیں کیے گئے۔ اس کی وجہ سے شہریوں کو کچرا سڑکوں پر پھینکنا پڑتا ہے۔ تاہم، ٹھیکیدار اچانک گھنٹہ گاڑیاں بند نہیں کر سکتا، کیونکہ ابتدائی طور پر آرڈر آف ایگزیکیوشن میں واضح طور پر لکھا ہوتا ہے کہ چاہے بل ادا ہو یا نہ ہو، ایک سال تک کام کرنا ٹھیکیدار کے لیے لازم ہے۔ اس کے باوجود ٹھیکیدار کام نہیں کرتا۔ اچانک کام بند کر کے ٹھیکیدار شہریوں کو پریشانی میں ڈال رہا ہے۔ اس لیے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اس کے ساتھ ہی نگر پالیکا گھریلو ٹیکس، واٹر ٹیکس اور صفائی کے لیے پیسے لیتی ہے، لیکن اس کے بدلے شہریوں کو 15 سے 20 دن میں ایک بار پانی ملتا ہے۔ کچرا جمع کرنے کے لیے گھنٹہ گاڑی نہیں آتی۔ اس لیے اب شہر کے 26 وارڈز کے لیے نئی 52 گھنٹہ گاڑیاں ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی کو خریدنی چاہئیں۔ اس کے لیے ایک تجویز پیش کی جائے اور شہریوں کے گھروں سے کچرا جمع کرنے کی سہولت فراہم کی جائے۔ یہ مطالبہ گروپ لیڈر فاروق پٹیل، اشفاق انعامدار اور برکت پٹھان نے کیا ہے۔

اپنے محضر میں انہوں نے مطالبہ کیا کہ بیڑ شہر میں آوارہ کتوں کی تعداد بڑے پیمانے پر بڑھ گئی ہے۔ کتوں کے جھنڈ گلیوں اور سڑکوں پر گھوم رہے ہیں۔ اب تک کتوں نے کئی اسکولی بچوں، خواتین اور شہریوں کو کاٹ لیا ہے۔ اس سے قبل کئی بار نگر پالیکا سے کتوں کا بندوبست کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ سے کتوں کی پریشانی بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آوارہ جانوروں کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے اور مرکزی سڑکوں سمیت مختلف مقامات پر بیٹھنے والے جانوروں کی وجہ سے آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں اب ضلعی کلکٹر کو خود توجہ دینی چاہیے اور کتوں کا بندوبست کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے آوارہ مویشیوں کو گوشالہ میں منتقل کرنے کا انتظام کرنا چاہیے۔ یہ مطالبہ گروپ لیڈر فاروق پٹیل، اشفاق انعامدار اور برکت پٹھان نے ضلعی کلکٹر کو میمورنڈم کے ذریعے کیا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

شادی کے خواب اور ان کی تعبیر

عرفان صدیقی

انسان کی زندگی کا ایک بڑا حصہ حالت نیند میں گزرتا ہے۔ اور نیند کی حالت میں انسان بہت سے خواب دیکھتا ہے۔ کچھ خوابوں کا تعلق انسان کے روزمرہ کے معمولات سے ہوتا ہے۔ اور کچھ خواب انسان کی خواہشات، مشاہدات اور تجربات کا آئینہ ہوتے ہیں۔ کہنے کو تو انسان جاگتی آنکھوں سے بھی خواب دیکھتا ہے۔ جن کی تعبیر اسے خود نکالنا ہوتی ہے۔ لیکن نیند کی حالت میں دیکھے گئے خوابوں کی تعبیر معلوم کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ خواب میں کسی کو مردہ دیکھو تو یہ لمبی عمر کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی طرح خواب میں اپنی شادی دیکھنا واقعتاً شادی نہیں بلکہ کسی اہم مقصد میں کامیابی کی نشانی ہے۔

اٹھو یہ منظر شب تاب دیکھنے کے لیے
کہ نیند شرط نہیں خواب دیکھنے کے لیے

خوابوں کی حقیقت اور اسرار ورموز سے متعلق بہت سی باتیں کہی اور سنی جاتی ہیں۔ قرآن و سنت اس حوالے سے مسلمانوں کی رہنمائی بھی فرماتا ہے اور مختلف خوابوں کی تعبیر سے آگاہ بھی کرتا ہے۔ اللہ نے خوابوں کا علم انبیاء کرام میں حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا کیا۔ جس کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے۔ حدیث مبارکہ کے مطابق سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

امام بن ابن سیرین کے مطابق خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ رحمانی خواب، شیطانی خواب، نفسانی خواب۔ ان میں تعبیر صرف رحمانی خوابوں کی ہوتی ہے۔ خوابوں سے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ رات کے ابتدائی حصے میں دیکھے جانے والے خوابوں کی تعبیر پانچ سال میں پوری ہوتی ہے۔ جبکہ آدھی رات کو دیکھے جانے والے خواب کی تعبیر پانچ ماہ میں۔ اور فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے دیکھے جانے والے خوابوں کی تعبیر دس دن تک پوری ہوتی ہے۔

کہتے ہیں اچھا خواب اللہ کی طرف سے جبکہ برا خواب شیطان کی طرف سے وسوسہ یا مستقبل کے حوالے تنبیہ ہوتا ہے۔ لہذا انسان کو اپنا خواب کسی کو نہیں سنانا چاہیے۔ اگر خواب کی تعبیر معلوم کرنا چاہے تو صرف صاحب علم لوگوں کے گوش گزار کرے۔

خواب میں اپنی شادی دیکھنا

کہا جاتا ہے کہ خواب محض خیالی چیز یا خیالی حرکات ہیں۔ کیونکہ جب ہم نیند سے بیدار ہو جاتے ہیں تو خواب میں کئے گئے اعمال کا کوئی اثر باقی نہیں رہتا۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ خواب اگرچہ خیالی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن اس کا انسان کی زندگی اور نفسیات سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ جیسے خواب میں اپنی شادی دیکھنا کوئی خیالی عمل نہیں۔ زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر یہ خواب حقیقت میں بدل جاتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں انسان جیسا خواب دیکھے اس کی تعبیر بھی وہی ہو۔ خواب میں اپنی شادی دیکھنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ شخص اپنی زندگی کے ایک نئے مرحلے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ممکن ہے اس کی تعلیم مکمل ہو کر نوکری شروع ہونے والی ہو۔ یا واقعی شادی کے بعد وہ نئی زندگی کا آغاز کرنے والا ہو۔ لیکن یہاں شادی سے مراد موج مستی نہیں۔ بلکہ نئی ذمہ داریوں کی طرف اشارہ ہے۔ جو شادی کی صورت اس کے کاندھوں پر آئیں گی۔

خواب میں اپنی شادی دیکھنا حالات میں تبدیلی ظاہر کرتا ہے۔ شاید وہ شخص اپنی زندگی سے فائدہ اٹھانے، اسے بامقصد بنانے۔ یا اپنی بری عادتوں کو اچھی عادتوں سے تبدیل کرنے جا رہا ہے۔ خواب چونکہ الہام ہی کی ایک صورت ہوتے ہیں۔ لہذا اللہ اپنے پسندیدہ بندوں کو خواب میں کسی عمل کو ترک کرنے یا انجام دینے کا اشارہ کر سکتا ہے۔

شوہر سے ایک مضبوط رشتہ اور حقیقی محبت استوار کریں

> جب آپ سوتے ہیں تو اسے گلے لگائیں، پیار بھرے الفاظ کی سرگوشیاں کریں اور تعلق کا ایک ایسا لمحہ پیدا کریں جو جسمانی لذت سے بالاتر ہو!

شادی میں قربت صرف جسمانی تعلق کے عمل سے کہیں زیادہ ہے۔ بہت سی خواتین کے لیے، جوش کے لمحے کے بعد کیا ہوتا ہے اس کی وضاحت کر سکتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کی آنکھوں میں کتنی پیاری، قابل قدر اور پیاری محسوس کرتی ہیں۔ مرد اکثر مباشرت کی طرف لے جانے والی تمام صحیح چیزیں کہتے اور کرتے ہیں، لیکن بعد میں وہ اپنی بیویوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں اس سے ان کے حقیقی احساسات کا پتہ چلتا ہے۔ بدقسمتی سے، بہت سی خواتین کو قربت کے بعد پیار کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے وہ استعمال شدہ یا غیر اہم محسوس کرتی ہیں۔

ایک مضبوط رشتہ استوار کرنے اور حقیقی محبت ظاہر کرنے کے لیے، یہاں کچھ طریقے ہیں جن سے مرد اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ ان کی بیویوں کو قربت کے بعد دیکھ بھال کا احساس ہو:

اسے قریب رکھیں

جب آپ سوتے ہیں تو اسے گلے لگائیں۔ پیار بھرے الفاظ کی سرگوشیاں کریں اور تعلق کا ایک ایسا لمحہ پیدا کریں جو جسمانی لذت سے بالاتر ہو۔

نرم بوسے

اس کے ہونٹوں، پیشانی اور یہاں تک کہ اس کی بند پلکوں پر بھی نرمی سے بوسہ دیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے لیے آپ کی خواہش عمل سے باہر ہے۔

کہو "میں تم سے پیار کرتا ہوں"

اس کے لئے اپنی محبت کی تصدیق کریں۔ یہ تین الفاظ اسے یاد دلاتے ہیں کہ مباشرت محبت کا ایک عمل ہے، نہ کہ صرف خواہش، اور وہ صرف آپ کی ہی رہتی ہے۔

اس کے پیٹ کو چھوئیے۔

اگر آپ بچے کے لیے کوشش کر رہے ہیں، تو اپنا ہاتھ آہستہ سے اس کے پیٹ پر رکھیں۔ یہ اشارہ مستقبل کے لیے امید اور مشترکہ خوابوں کی علامت ہے۔

مل کر دعا کریں

دعا کا ایک لمحہ اس بات کو تقویت دیتا ہے کہ آپ کا رشتہ مقدس اور باہمی احترام اور ایمان پر مبنی ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو اللہ رب العزت کے سامنے اپنی محبت پر فخر ہے۔

اس کی خوبصورتی کی تعریف کریں

اس کی جسمانی اور اندرونی خوبصورتی کی تعریف کریں۔ اسے یاد دلاتے ہوئے کہ وہ آپ کے لیے کتنی شاندار اور خاص ہے کسی بھی عدم تحفظ کو مٹا دیں۔

اس کی آنکھوں میں دیکھو

اس کی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھنے کے لیے وقت نکالیں۔ مرکوز کنکشن کا یہ لمحہ اسے گہری سطح پر مطلوبہ اور سمجھنے کی اجازت دیتا ہے۔

شادی سادی ہو، اسراف شیطانی عمل ہے!

دنیا کے تمام مذاہب میں نکاح اتنا آسان نہیں ہے جتنا آسان مذہب اسلام میں ہے اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہیکہ سب سے اچھا نکاح وہ ہے جس میں کم خرچ ہو اور ارشاد فرمایا ہیکہ نکاح کو اتنا آسان کرو کہ زنا مشکل ہو جائے۔ کیا آج مسلمان اس ارشاد رسول پر عمل کر رہے ہیں؟ کیا ہمارے نکاح کی محافل کم خرچ والے ہو رہے ہیں؟ کیا ہم نکاح کو آسان طریقہ سے کر رہے ہیں؟ اور اگر نہیں تو پھر یاد رہے کہ اس مخالفت کی وجہ سے ہم سب اللہ کی پکڑ میں آجائیں گے۔ جب ہم کسی نکاح کی تقریب میں جائیں تو معلوم کر لیں کہ کہیں اس تقریب میں کوئی غیر شرعی کام تو نہیں ہو رہے ہیں۔ اگر ہاں تو اس محفل میں شرکت سے گریز کریں تا کہ خلاف سنت رسول ﷺ کی محفل کے ہم حصہ دار نہ بنے ہر مسلمان اپنی طرف سے سوچے کہ آخر ہم مسلم معاشرے کو کدھر لے جا رہے ہیں اور آنے والی نسلوں کیلئے کتنے مسائل پیدا کر رہے ہیں بہتر اور آسان طریقہ نکاح کو سادگی سے کیا جائے ویسے نکاح تو کہیں بھی کیا جا سکتا ہے لیکن مسجد میں کیا جائے تو بہتر ہے اور دوسرے دن مختصر سے ولیمہ کی دعوت منعقد کی جائے۔ اگر اس پر خاندان کے ذمہ دار لوگ فیصلہ لیں تو شادیاں اتنی آسان ہو جائے گی کہ ہزاروں لوگوں کی زندگیاں خوشحال گزریں گی اور کروڑوں روپئے اسراف سے بچ جائیں گے قرض کے بوجھ سے بچ کر کئی زندگیاں راحت کی سانس لے گی اور سود کی لعنت سے کئی لوگ بچ جائیں گے خودکشی کے واقعات کم ہو جائیں گے۔ خرابی صحت اور اوقات کی بربادی سے بچ جائیں گے ان سب سے بڑھ کر سنت رسول ﷺ کو زندہ کرنے پر سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

حافظ محمد الیاس چمٹ پاڑہ مرول ناکہ ممبئی

گھر پر مزیدار بسکٹس کیسے بنائیں؟

عمیر حسن

کوکونٹ بادام کوکیز

درکار اجزاء:

مکھن۔ آدھا کپ
بیکنگ سوڈا۔ آدھا چائے کا چمچ
کھٹی کریم۔ آدھا کپ
سفید آٹا۔ ڈھائی کپ
کٹے ہوئے بادام۔ ڈیڑھ کپ
دانے دار چینی۔ ایک کپ
انڈے۔ دو عدد
ونیلا ایسنس۔ ایک چائے کا چمچ
کھوپرا۔ دو کپ

ترکیب: ایک مکسنگ باؤل میں مکھن کو الیکٹرک مکسر سے میڈیم یا ہائی اسپیڈ پر تین سیکنڈ پھینٹیں۔ چینی اور بیکنگ سوڈا ملا دیں اور اتنا پھینٹیں کہ وہ یکجان ہو جائیں۔ پھینٹے ہوئے انڈے میں کھٹی کریم اور ونیلا ایسنس ملا دیں اور مکسر کی مدد سے جتنا آٹا پھینٹنا ممکن ہو پھینٹتے ہوئے شامل کر لیں۔ اگر آٹا بچ جائے تو لکڑی کے چمچ کی مدد سے چلاتے ہوئے ناریل اور بادام ملا دیں۔ چکنی کوکی شیٹس پر پھینٹے ہوئے آٹے کو گول چمچ سے گراتی جائیں۔ 350 ڈگری پری ہیٹڈ اوون میں لگ بھگ 12 منٹ یا گولڈن براؤن ہونے تک بیک کریں۔ پھر کوکیز کو ہٹا لیں اور ٹھنڈا کر کے پیش کریں۔

نان خطائی

درکار اجزاء:

میدہ۔ ڈیڑھ کپ
سوجی۔ آدھا کپ
گھی۔ ایک کپ
چینی۔ ایک کپ
بیکنگ پاؤڈر۔ آدھا چائے کا چمچ
نمک۔ ایک چٹکی
دودھ۔ چار کھانے کے چمچ
وینلا ایسنس۔ ایک چائے کا چمچ

گارنش کیلئے:

انڈہ (پھینٹا ہوا)۔ ایک عدد
پستہ (پسا ہوا)۔ حسب ضرورت
بادام۔ تین عدد
چیری۔ حسب ضرورت
جام۔ حسب ضرورت

ترکیب: سوجی کو پانی میں بھگو کر چھان لیں۔ میدہ، سوجی، بیکنگ، پاؤڈر، چینی اور نمک مکس کریں۔ پھر ونیلا ایسنس اور تھوڑا تھوڑا کر کے گھی شامل کریں۔ اتنا گھی ڈالیں کہ سب چیزیں مکس ہو جائیں۔ اب دودھ شامل کر کے مکس کریں تا کہ نرم ڈو بن جائے۔ اسی وقت ہلکے ہاتھ سے بالز بنا کر ان کو چپٹا کر لیں۔

اب بیکنگ ٹرے کو چکنا کر لیں اور اس میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بسکٹس رکھیں کیونکہ انہیں پھولنا ہے۔ احتیاط سے بسکٹ پر انڈہ لگائیں اور بادام کے ساتھ گارنش کریں۔ نان خطائی کے درمیان میں قطرے کی طرح جام رکھ دیں۔ ہر نان خطائی کے درمیان میں چیری کو تھوڑا اندر کی جانب دبا دیں۔ پستے سے بھی گارنش کر دیں۔ گارنشنگ کے بعد 180 ڈگری پر پری ہیٹ اوون میں 20 منٹ تک بیک کریں اور ٹھنڈا کر کے پیش کریں۔

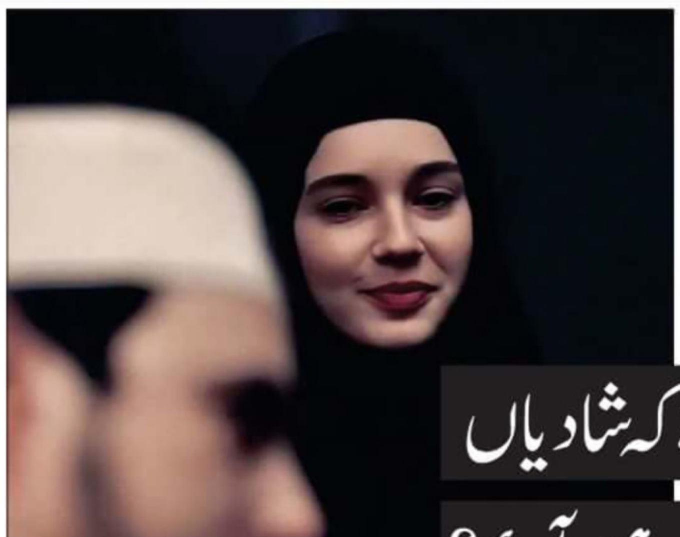

ایسا کیا کیا جائے کہ شادیاں ختم ہونے کی نوبت ہی نہ آئے؟

ندا فاطمہ سمیر

ہم نے یہ تو سنا ہی ہوگا کہ جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں البتہ ان رشتوں کو قائم رکھنا آسان کام نہیں بلکہ یہ ساری زندگی کی جدو جہد ہوتی ہے۔

شادی کے بعد اسے کامیاب بنانا کسی ایک فرد کا کام نہیں ہے بلکہ اس رشتے کو مضبوط بنانے کے لیے دونوں کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہوتا ہے۔

کیا کامیاب شادی کا کوئی راز ہے؟

اس موضوع پر ہمارے حالیہ شو 'عین مطابق ※' میں گفتگو کی گئی ہے۔

ہم نے مشہور جوڑے سعود اور جویریہ کے سامنے یہی سوال رکھا اور دو عام شادی شدہ جوڑوں کے سامنے بھی، جن میں ایک جوڑا گزشتہ 37 برس سے کامیاب شادی شدہ زندگی گزار رہا ہے۔ جب کہ دوسرے جوڑے کا تعلق نئی نسل سے ہے جن کی شادی کو ابھی چھ برس کا عرصہ ہی ہوا ہے۔

آپ ہمارا یہ شو ہر پیر کی رات نو بجے اردو وی او اے کے یوٹیوب چینل اور فیس بک کے صفحے پر براہ راست دیکھ سکتے ہیں۔

طلاقوں میں اضافہ کیوں ہوا ہے؟

رائے عامہ کے جائزے مرتب کرنے والے اداروں گیلپ اور گیلانی فاؤنڈیشن کے 2019 کے ایک سروے کے مطابق 58 فی صد ہندستانی یہ سمجھتے ہیں کہ ملک میں طلاقوں کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔

سروے میں شامل 20 فی صد افراد کا یہ بھی ماننا تھا کہ ان طلاقوں کی وجہ شادی شدہ زندگی میں سسرال کا عمل دخل ہے۔

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ 2020-2021 میں کرونا وبا کے دوران یہ سلسلہ کم ہونے کے بجائے بڑھا ہی ہے کیوں کہ ایسا ہی رجحان دنیا بھر میں دیکھا گیا ہے جہاں کرونا کے دوران گھریلو تشدد میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو شادیاں ختم ہونے کی ایک بڑی وجہ ہے۔

جہاں کرونا وبا نے خاندانوں کو گھر کی چار دیواری میں ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کا موقع فراہم کیا وہیں ہندستانی اخبار 'ڈان ※' کے مطابق اس دوران خلع کی درخواستوں میں 50 یا 100 نہیں بلکہ 700 فی صد اضافہ ہوا ہے۔

خلع کے کیسز کی بڑھتی ہوئی تعداد کیا ظاہر کرتی ہے؟

سال 2019 میں سندھ بھر میں 632 خلع کے کیسز فائل ہوئے تھے جب کہ 2020 میں یہ تعداد بڑھ کر 5198 تک پہنچ گئی ان میں چار ہزار سے زائد کیسز صرف کراچی شہر میں رپورٹ ہوئے۔

گزشتہ برس کے پہلے 11 ماہ میں راولپنڈی کی فیملی کورٹس میں 10 ہزار سے زائد خلع، بچوں کی سرپرستی اور مالی وظیفوں کے کیسز دائر کیے گئے۔

رشتہ توڑنا آسان کام نہیں مگر رشتہ قائم رکھنا بھی یقیناً اس سے مشکل ہی ہے۔ شادی ٹوٹنے کا مطلب محض دو لوگوں کا تعلق ختم ہونا نہیں ہے اس سے اکثر بندھن میں شامل دونوں افراد کا مستقبل اور اس سے بھی زیادہ بچوں کا مستقبل متاثر ہوتا ہے۔

شادی کے دوران گھریلو ناچاقیاں اور تلخیاں ہوں یا پھر ماں یا باپ کے بغیر بڑے ہونا، اس کے ذہنی اثرات بچوں کی شخصیت کو بے حد متاثر کرتے ہیں۔

ایسا کیا کیا جائے کہ شادیاں ختم ہونے کی نوبت ہی نہ آئے؟

ایسا کیا کیا جائے کہ رشتہ نہ صرف قائم رہے بلکہ اس میں بندھے کسی انسان کی حق تلفی بھی نہ ہو؟ عورت خود کو حقیر بھی نہ سمجھے اور مرد بھی خود کو ذمہ داریوں کے بوجھ تلے دبا ہوا نہ محسوس کرے۔

> شوہر اور بیوی میں جھگڑے معمولی باتوں پر ہی ہوتے ہیں جن کی وجہ زیادہ تر مزاجوں کا اختلاف ہے، دو مختلف ماحول میں پلے بڑھے لوگ جب ایک چھت کے نیچے زندگی گزاریں گے تو یہ غیر متوقع نہیں۔ ایک دوسرے کے مزاج کو اور پسند ناپسند کو سمجھ کر جھگڑوں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہ آنے دینا ناممکن نہیں

کیا کوئی خاص ترکیب ہے جس پر عمل کر کے مرد اور عورت کسی پریوں کے دیس کی کہانی کی طرح ہمیشہ خوش رہ سکیں؟

شاید یہی ہماری غلطی ہے کہ ہمارا معاشرہ شادی کو کسی پریوں کی کہانی سے تعبیر کرتا ہے۔ لڑکیاں کم عمری سے دلہن بننے کا خواب دیکھتی ہیں تو لڑکا گھر واپسی پر ایک سجی سنوری دوشیزہ کا ارمان رکھتا ہے۔

فیس بک اور انسٹا گرام کے زمانے میں شاید بات بننے کے بجائے مزید بگڑی ہی ہو۔ ایک بے عیب رفیق حیات کا تصور، شادی کے کئی کئی فنکشنز، ان میں لاکھوں کے ملبوسات، لاکھوں کی سجاوٹ، فوٹو گرافی، کوریوگرافی مگر جب چمک دمک کی دھول بیٹھتی ہے تو اصل زندگی 'پکچر پرفیکٹ یا انسٹاگرام پر نمائش کرنے جیسی نہیں ہوتی۔

اصل زندگی میں اتار چڑھاؤ آتے ہی رہتے ہیں۔ ملازمت کی سختیاں، مالی مسائل، بچوں کی دیکھ بھال، ایک دوسرے کے خاندانوں کی توقعات اور پھر شوہر اور بیوی کے اپنے مزاج کبھی زندگی کو خوش گوار بناتے ہیں تو کبھی مشکل۔

شادی کے وقت لڑکے یا لڑکی میں کیا خصوصیات دیکھنی چاہئیں؟

اس پر ہمارے شو 'عین مطابق ※' کے حالیہ پروگرام میں بات کرتے ہوئے فرحان نے ہندستانی معاشرے کا سچ ہی بتایا کہ وہ لڑکی کی خوبصورتی سے متاثر ہوئے تھے حالاں کہ اب وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ثانوی حیثیت رکھتی ہے جب کہ شادی کے 37 سال ساتھ گزارنے والے سعید کا تو یہی کہنا ہے کہ اصل میں سیرت ہی دیکھنی چاہیے۔

دوسری طرف اریبہ کا ماننا ہے کہ آپ شکل دیکھ کر شادی کریں یا بہت وقت ایک دوسرے کے ساتھ گزار کر، شادی کسی جوئے سے کم نہیں کیوں کہ جب تک ساتھ رہنا شروع نہیں کرتے کسی کو مکمل طور پر جاننا ممکن ہی نہیں ہے۔ اور کسی نے کیا خوب کہا تھا، شادی ایک پیراشوٹ ہے، کھل گیا تو کھل گیا۔

اداکارہ جویریہ سعود کا خیال ہے کہ ہندستانی مرد عموماً یہ پسند نہیں کرتے کہ اپنی بیوی کے نام سے پہچانے جائیں۔ اس لیے ان کی اپنی یہ خواہش تھی کہ ان کا ہونے والا شوہر ان سے زیادہ مشہور ہو۔

جویریہ کے مطابق اگر لڑکا ایسا نہ بھی سوچے تو آس پاس کے لوگ اسے بار بار یہ احساس دلاتے ہیں جس سے مرد عدم تحفظ کا شکار ہوتا ہے اور پھر رشتے خراب ہوتے ہیں۔

شادی شدہ افراد سے پوچھیں تو وہ کہیں گے کہ عموماً شوہر اور بیوی میں جھگڑے معمولی باتوں پر ہی ہوتے ہیں جن کی وجہ زیادہ تر مزاجوں کا اختلاف ہے۔

ظاہر سی بات ہے دو مختلف ماحول میں پلے بڑھے لوگ جب ایک چھت کے نیچے زندگی گزاریں گے تو یہ غیر متوقع نہیں۔ ایک دوسرے کے مزاج کو اور پسند ناپسند کو سمجھ کر جھگڑوں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہ آنے دینا ناممکن نہیں۔

جویریہ اور سعود دونوں کا اس معاملے پر یہی کہنا ہے کہ جب بات بگڑ رہی ہو تو دونوں میں سے ایک کو پیچھے ہٹ جانا چاہیے تا کہ معاملہ وہیں ختم ہو جائے۔

جویریہ یہ بھی کہتی ہیں کہ اختلافات تو بہن بھائیوں حتیٰ کہ والدین سے بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ قدرتی بات ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ انہیں بڑھاوا نہ دیا جائے۔

پیچھے ہٹنے یا معافی مانگنے میں پہل کون کرے؟

ہندستانی معاشرے میں تو یہ ذمہ داری عورت کی ہی سمجھی جاتی ہے کیوں کہ مرد کو عورت پر حاکم تصور کیا جاتا ہے اور حاکم بھلا کیسے غلط ہو سکتا ہے۔

کیا مردوں کو بھی اپنے رویوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے؟ نوجوان فرحان ہوں یا جہاندیدہ سعید دونوں مرد ہونے کے باوجود اس تصور کو غلط مانتے ہیں اور دونوں ہی معافی مانگنے میں پہل کو انا کا مسئلہ نہیں سمجھتے، شاید یہی ان کی شادی شدہ زندگی کی کامیابی کا راز ہے۔

شادی شدہ جوڑوں میں اکثر ایک دوسرے پر اختیار اور ملکیت کی کشمکش بھی نظر آتی ہے۔

بیوی کس سے بات کر رہی ہے؟ شوہر کسی جگہ کا کہہ کر کہیں اور تو نہیں جا رہا؟ جویریہ کے مطابق ایک دوسرے کے معمول اور سرگرمیوں پر باریک بینی سے نظر رکھنا، مرد اور عورت دونوں کی ایک دوسرے کی زندگیوں میں بے جا دخل اندازی رشتے کو کمزور کرتی ہے۔

ان کے بقول اپنے ساتھی پر اعتبار بہت ضروری ہے، ایک دوسرے کی ٹوہ لینے سے رشتے میں دراڑیں ہی پڑتی ہیں کیوں کہ اس سے انسان کے باغی ہو جانے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔

شادی مضبوط بنانے والا سب سے اہم جزو کون سا ہے؟

یہ ساری باتیں اہم لیکن گھوم پھر کر دماغ پھر اسی طرف جاتا ہے کہ شادی کے بندھن کو مضبوط بنانے کے لیے بھلا کون سا جزو سب سے اہم ہے؟ محبت، دوستی، عزت یا اعتبار؟

لائف کوچ ڈاکٹر شعوانہ مفتی کے مطابق کامیاب شادی کے لیے ان تمام ہی اجزا کا ہونا ضروری ہے۔

ان کی رائے میں شادی زندگی کا ایک بہت اہم کانٹریکٹ ہے جس میں دو لوگ ایک نیا یونٹ تشکیل دیتے ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہمارے معاشرے میں اس نئی زندگی کے بارے میں نوجوانوں کی تربیت کے بجائے ساری توجہ شادی سے وابستہ چمک دمک اور دکھاوے پر مرکوز کر دی جاتی ہے۔

انہوں نے والدین کے کردار پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ والدین کو بھی اپنے وقتوں کی اقدار کا بوجھ بچوں کے کاندھوں پر نہیں ڈالنا چاہیے۔ وقت بدل رہا ہے، قدریں بدل رہی ہیں اور شادی شدہ جوڑوں کو اپنے طریقے سے زندگی گزارنے کا موقع ملنا چاہیے۔

رشتوں میں بدگمانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اعتبار کو ٹھیس پہنچ سکتی ہے۔ توقعات پوری نہ ہونا۔ توجہ نہ ملنا جیسی شکایتیں بھی ہو سکتی ہیں۔ ضرورت یہ ہے کہ ان شکایتوں کو اس نہج تک نہ پہنچنے دیا جائے جہاں سے واپسی ممکن نہ ہو۔

فلم اسٹار سعود اور ڈاکٹر شعوانہ مفتی دونوں کا کہنا ہے کہ جب شوہر یا بیوی کو ایک دوسرے سے شکایت ہو تو ایک دوسرے کی بات سنیں۔ اسے انا کا مسئلہ نہ بنائیں، اسے اپنی ذات پر حملہ سمجھ کر جوابی حملے کے لیے تیاری نہ پکڑیں۔ اپنے ساتھی کو سنیں شاید اس وقت آپ کو اس کی بات سمجھ نہ آئے، اس لیے فوری ردِعمل دینے سے گریز کریں۔ بہت ممکن ہے کچھ دیر بعد اس کی بات آپ کے دل پر اثر کرے۔

شادی ایک ایسا پروجیکٹ ہے جو ایک بار شروع ہونے پر خود بخود یا آٹو پر نہیں چل سکتا۔ اس رشتے کو مستقل آبیاری کی ضرورت رہتی ہے۔

ڈاکٹر شعوانہ مفتی کے مطابق غیر حقیقی توقعات رکھنے کے بجائے ایک دوسرے کے ساتھ چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے محظوظ ہو کر شادی شدہ زندگی کے سفر کو خوش گوار بنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عوام کی توجہ ہٹانے کیلئے حکمراں تنازعات پیدا کر رہے ہیں

یوتھ کانگریس نومنتخب صدر شیوراج مورے کی تقریبِ حلف برداری میں کانگریسی ریاستی صدر کی حکمراں طبقے پر سخت تنقید

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ کانگریس سے کچھ لوگ ضرور الگ ہوئے ہیں، مگر اس سے نئی قیادت ایک موقع ملا ہے۔ ریاست میں 288 اسمبلی نشستیں ہیں جن میں سے اس وقت کانگریس کے 16 ایم ایل اے منتخب ہوئے ہیں۔ اب باقی 272 نشستوں پر قیادت کا موقع یوتھ کانگریس کے پاس ہے۔ نوجوان کانگریسی کارکن عوامی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کریں اور کانگریس کے نظریے کو سماج کے ہر گوشے تک پہنچا کر ایک مضبوط تنظیم قائم کریں۔ وہ ممبئی کے یشونت راؤ چوہان سینٹر میں یوتھ کانگریس کے نومنتخب ریاستی صدر شیوراج مورے کی تقریبِ حلف برداری سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی عہدیداران، ارکانِ اسمبلی اور یوتھ کانگریس کے متعدد رہنما موجود تھے۔ اس موقع پر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ریاستی کانگریس کی ورکنگ کمیٹی میں بھی نوجوانوں کو زیادہ مواقع دیے گئے ہیں۔ اب جب کہ بلدیاتی اداروں کے انتخابات قریب ہیں، کسی موقع کے انتظار میں وقت ضائع کرنے کے بجائے پارٹی کے کام میں پوری توانائی کے ساتھ جٹ جانا چاہیے۔ عوامی مسائل پر آواز بلند کریں اور جدوجہد کریں تو یقیناً آگے بڑھنے کے مواقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ کانگریس میں کام کرنے والے کئی کارکنان کو آگے چل کر کانگریس پارٹی میں اہم عہدے ملے ہیں۔ لہٰذا کارکنان تنظیمی کام میں لگیں اور مستقبل کی قیادت تیار کریں۔ نومنتخب یوتھ کانگریس صدر شیوراج مورے نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ عہدہ ایک بڑی ذمہ داری ہے جس کے ساتھ کئی چیلنجز جڑے ہیں، مگر ہم ریاست میں یوتھ کانگریس کی ایک مضبوط فوج کھڑی کریں گے۔ جہاں کہیں بھی ناانصافی دکھائی دے گی، یوتھ کانگریس وہاں عوام کے ساتھ کھڑی ہوگی۔ نوجوانوں کے مسائل کو لے کر تحریکیں چلائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر یوتھ مضبوط کیا گیا تو دہلی بھی دور نہیں رہے گی۔ مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں کانگریس کا پرچم لہرانے کے لیے آج سے ہی محنت شروع کی جائے۔ پروگرام کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ریاست میں کئی سنگین مسائل ہیں۔ کانوڑ یاترا نہ بھارت کے لیے نئی ہے اور نہ مہاراشٹر کے لیے، لیکن اگر حکمراں وراہ جینتی منانے کی ضد کر رہے ہیں تو یہ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ قابلِ مذمت بھی ہے۔ یہ ان کا واضح ایجنڈا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو اصل مسائل سے بھٹکانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت کو صرف کرپشن کی سیاست آتی ہے۔ کل مونوریل کے ساتھ جو واقعہ ہوا، وہ اسی بدانتظامی کا نتیجہ ہے۔ ممبئی کی حالت خستہ بنا دی گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن میں جمع ہزاروں کروڑ روپے کہاں گئے، یہ ایک بڑا سوال ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس پر وائٹ پیپر جاری کرے تا کہ عوام کو حقیقت معلوم ہو سکے۔

حکیم اجمل خاں میونسپل اسپتال میں یونانی او پی ڈی شروع کرنے کا مطالبہ

نجیب ملا کی قیادت میں سابق میونسپل کارپوریٹرز اور آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے ذمہ داران نے تھانے میونسپل کمشنر سے ملاقات کر کے مکتوب پیش کیا

ممبرا (حسین سلطان شیخ): آج سابق میونسپل کارپوریٹر اور تھانے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے صدر نجیب ملا نے اپنی ٹیم اور "آل انڈیا یونانی طبی کانگریس" (مہاراشٹر) کی جانب سے تھانے میونسپل کمشنر سوربھ راؤ کو ایک مکتوب پیش کیا اور مطالبہ کیا کہ ممبرا واقع تھانے میونسپل کارپوریشن کے زیرِ اہتمام چلنے والے "حکیم اجمل خان اسپتال" میں یونانی او پی ڈی (یونانی دواخانہ) شروع کیا جائے۔ اس بابت آل انڈیا یونانی میڈیکل کانگریس (مہاراشٹر) کی ایک مطالباتی درخواست بھی منسلک کی گئی۔ کمشنر کو دیئے گئے میمورنڈم میں اس امر کا ذکر کیا گیا ہے کہ تھانہ میونسپل کارپوریشن کے حدود میں واقع مسلم- اکثریتی علاقہ ممبرا کوسہ کے غریب و متوسط طبقہ کے شہریوں کو بہتر علاج کی سہولت فراہم کرنے اور ساتھ ہی یونانی طریقہ علاج کو عام کرنے کے لئے "حکیم اجمل خان اسپتال میں یونانی دواخانہ" قائم کیا جائے۔ اور یہ دواخانہ یونانی طب کے عظیم ماہر و معالج حکیم اجمل خان کے نام سے منسوب ہو۔ نجیب ملا نے میونسپل کمشنر کو بتایا کہ فی الحال شہریوں میں قدرتی اور یونانی علاج کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے اور یونانی طریقہ علاج ایک قدیم اور آزمودہ سائنس ہے۔ اسی کے تحت مذکورہ اسپتال میں "حکیم اجمل خان یونانی دواخانہ" کے نام سے یونانی او پی ڈی (OPD) اور آئی پی ڈی (IPD) خدمات شروع کرنے کا کافی دنوں سے عوامی مطالبہ رہا ہے۔ تھانہ اسپتال میں یہ مرکز قائم ہونے پر اس علاقے کے شہریوں کو خاصا فائدہ ہوگا۔ اس بابت وفد میں موجود تمام لوگوں نے کمشنر سے درخواست کی کہ میونسپل کمشنر خصوصی توجہ دے کر مسلم- اکثریتی علاقہ ممبرا کوسہ کے رضا کاروں کی جانب سے "حکیم اجمل خان اسپتال" میں "حکیم اجمل خان یونانی دواخانہ" کے تحت یونانی او پی ڈی (OPD) اور آئی پی ڈی (IPD) خدمات فوری طور پر شروع کرنے کے لئے جلد از جلد کارروائی کریں۔

سعودی عرب میں سنگین جرم میں غیر ملکی کو سزائے موت

ریاض: سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ منشیات اسمگل کرنے والے غیر ملکی پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ 'صومالیہ کے تارک وطن عبد الرحمن علی محمد کو منشیات سمگل کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ وزارت کے مطابق 'تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ مذکورہ شخص کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا'۔ بعد ازاں اپیل کورٹ نے زریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے۔

علماء بورڈ کے قومی صدر منتخب ہونے پر مدینۃ المعارف میں استقبالیہ تقریب

ممبئی (پریس ریلیز) حضرت مولانا نوشاد احمد صاحب صدیقی کے آل انڈیا علماء بورڈ کے قومی صدر منتخب ہونے پر مدینۃ المعارف جوگیشوری، زیر اہتمام قاضی مجاہد الاسلام اکیڈمی زیر صدارت نجم العلماء حضرت مولانا عبدالقدوس شاکر حکیمی صاحب منعقد ہوئی، اس موقع پر صدر صاحب نے کہا کہ مجھے جس عہدہ کیلئے منتخب کیا گیا ہے یقیناً یہ ایک بڑی اور اہم ذمہ داری ہے، اللہ رب العزت ہمارے لئے آسان فرمائے، واضح رہے کہ بورڈ کے کئی خاص شعبہ ہے، جس پر تمام عہدیداران اپنی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں، حالیہ متحرک فعال نوجواں عالم دین مولانا عمار احمد صاحب مظاہری کو ممبئی علماء بورڈ کیلئے صدر نامزد کیا گیا ہے، نجم العلماء نے قومی صدر کا شال سے استقبال کیساتھ اپنی دعائیں اور نیک خواہشات پیش کی، مزید اپنی گفتگو میں فرمایا کہ مسلم امۃ کا اتحاد اور برادران وطن کا ساتھ وقت کی اہم ضرورت ہے، بورڈ ہمیشہ اس کیلئے کوشاں رہا ہے، علامہ بنی حسنی نے کہا کہ نجم العلماء بورڈ کے تاسیسی رکن میں سے ہیں، حضرت کی خصوصی توجہات بورڈ کو رہی ہے، اس تقریب میں سماجی شخصیات وعلمائے کرام شریک ہوئیں۔

انوگا فوڈ ٹیک انڈیا اور انوگا سلیکٹ انڈیا میں فوڈ اینڈ بیوریج لیڈرز کا اجلاس

عالمی مارکیٹ میں انڈیا کے بڑھتا ہوا کردار نمایاں

ممبئی::انوگا فوڈ ٹیک انڈیا اور انوگا سلیکٹ انڈیا ۲۰۲۵ء کا آغاز آج بمبئی ایگزیبیشن سینٹر، ممبئی میں ہوا، جس نے جنوبی ایشیا میں فوڈ اینڈ بیوریج ویلیو چین کے اہم ترین اجتماعات میں سے ایک کا مرحلہ طے کیا۔ ہندوستان کے فوڈ پروسیسنگ سیکٹر کے آنے والے سالوں میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی صنعتوں میں شامل ہونے اور حکومت کی جانب سے ایف اینڈ بی طبقہ میں ۱۰۰/فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ایف ڈی آئی کی اجازت دینے کے ساتھ، جڑواں نمائش صنعت کے لیے ایک متعین موڑ پر پہنچ گئی ہے۔ کوئلمیس انڈیا کے زیر اہتمام ۲۰/اگست ۲۰۲۵ء تک منعقد ہونے والے، ایونٹس کو جدت طرازی، بین الاقوامی شراکت میں سہولت فراہم کرنے، اور تجارت اور علم کے تبادلے کے مواقع کو فعال کرتے ہوئے جنوبی ایشیا کی ایف اینڈ بی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جناب سیتارمن رگھوپتی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ این ڈی ڈی بی ایچ ای ماجد العتیبی، سعودی عرب کے شاہی سفارت خانے کے انچارج ڈی افیئرز، ایچ ای زوزو بنتی، مشن کے سربراہ، ڈی آر کانگو ایچ ایلا بن جدعون، جنوبی افریقہ کے قونصل جنرل، ایچ ای ڈونا ویٹ پولسوات، تھائی لینڈ کے قونصل جنرل، باسٹین منگرز، نائب صدر، فوڈ پورٹ فولیو، کوئلمیس جی ایم بی ایچ؛ ملند ڈکشٹ، مینیجنگ ڈائریکٹر- انڈیا اور سارک، کوئلمیس انڈیا اور سمیر مٹھیا، گروپ ڈائریکٹر، ایچ ای سعودی عرب کے رائل ایمبیسی کے چارج ڈی افیئرز ماجد العتیبی نے کہا کہ سعودی عرب کی بھرپور تاریخ، ثقافت اور مستقبل قدرت کے سب سے فیاض تحفوں میں سے ایک کھجور سے گہرا ہوا ہے۔

اعلیٰ حضرت کے ۱۰۷/ویں عرس رضوی اور ۱۵۰۰/سالہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہاریں

بھیونڈی (شارف انصاری): ۲۰/اگست بروز بدھ بعد نماز ظہر سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ بھیونڈی میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا 107 واں عرس بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ اس پرنور اجلاس کا آغاز کوٹر گیٹ کے امام مولانا غلام یزدانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظامت کے فرائض مولانا محمد رضا سر نے انجام دیے جبکہ صدارت کے لیے قاضی شہر بھیونڈی حضرت علامہ مفتی مبشر رضا ازہر مصباحی کے نام کا اعلان کیا گیا، جسے تمام حاضرین نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ قاری محمد رضا، محمد علی اور مولانا نثار القادری نے نعتِ رسول ﷺ اور منقبتِ اعلیٰ حضرت پیش کر کے محفل کو روحانی فضاؤں سے معمور کر دیا۔ خصوصی خطاب کرتے ہوئے حضرت علامہ و مولانا سجاد برکاتی نجمی صاحب نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی حیاتِ مبارکہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اعلیٰ حضرت کو 305 علوم پر مہارت حاصل تھی۔ وہ اپنے چاہنے والوں پر بے حد شفیق اور مہربان تھے۔ ان کی سختی صرف دشمنانِ رسول ﷺ کے لیے تھی۔ فتوے دینے میں انتہائی احتیاط فرماتے تھے اور امت کے اتحاد کے پیش نظر ہمیشہ پہلے اصلاح کی کوشش کرتے۔ آپ کے فتوے دلائل سے بھرپور ہوتے اور ایک مسئلے کے ثبوت میں ڈیڑھ سو سے زائد احادیث پیش فرماتے۔ ناظم اعلیٰ نے پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے 1500 سالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کی خوشی میں اور عرس رضوی کی نسبت سے، تنظیم علماء اہلسنت بھیونڈی کی جانب سے تمام علما کو خصوصی جبے بطور تحفہ پیش کیے۔ یہ تحائف مفتی مبشر رضا ازہر مصباحی، مولانا شمشاد نوری، نسیم رضا، حاجی شکیل اور اعجاز شیخ کے ہاتھوں سے تقسیم کیے گئے جنہیں تمام علما نے مسرت کے ساتھ قبول کیا۔ مولانا شمشاد نوری نے علما سے گزارش کی کہ "جلوس عید میلاد النبی ﷺ میں آپ یہ جبے زیب تن فرما کر شریک ہوں تا کہ اس تاریخی موقع پر جشن کو اور بھی عظیم الشان بنایا جا سکے۔ محفل کا اختتام صلاۃ و سلام، شجرہ خوانی اور دعا پر ہوا۔ اس موقع پر شہر کے نامور علما و مشائخ موجود تھے جن میں مفتی مبشر رضا، مفتی شمش الدین، مفتی کلیم اللہ، مفتی محمود، مولانا شمشاد نوری، مولانا اکرم، مولانا اکمل گیاوی، مولانا رفیق عالم، مولانا سجاد برکاتی، حافظ عمر، حافظ عبدالصمد، مولانا شاہ نواز حسین، مولانا کبیر الدین، مولانا غلام یزدانی، مولانا عمران، مولانا علی حسین، مولانا اشتیاق، حافظ رکن الدین، مولانا زین الدین، مولانا سعید انور، مولانا مدثر، قاری آصف، مولانا نصیر الدین، مولانا نثار القادری، مولانا فہیم الدین، مفتی ساجد پٹیل، مفتی شاکر، مولانا ارشاد، مولانا سنجر القادری، مولانا قاری ابرار، مولانا صابر مصباحی، مولانا شرف الدین، مولانا معراج تیغی، مولانا عبید رضا، مولانا قمر الدین، حافظ شریف، مولانا راحت حسین، قاری محمد رضا سمیت دیگر معزز علما شامل تھے۔ اس کے علاوہ مسجد کمیٹی کے اراکین نسیم رضا، حاجی شکیل، اعجاز شیخ، حاجی مزمل، عبدالصمد اور بڑی تعداد میں عاشقانِ رسول ﷺ شریک ہوئے۔ یہ محفل بارگاہ اعلیٰ حضرت اور جشن عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں کا حسین امتزاج ثابت ہوئی۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے غزہ پر مکمل قبضے کی منظوری دے دی

کاٹز نے اس منصوبے کا نام "آپریشن گیڈ ونز تھس بی" رکھا ہے، جو مئی میں شروع کی گئی ایک زمینی کارروائی تھی جس کا مقصد علاقے پر قبضے کو بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر بے دخل کرنا تھا

تل ابیب: مقامی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ سرکاری نشریاتی ادارے کے اے این نے کہا ہے کہ کاٹز نے اس منصوبے کا نام 'آپریشن گیڈ ونز تھس بی' رکھا ہے، جو مئی میں شروع کی گئی ایک زمینی کارروائی تھی جس کا مقصد علاقے پر قبضے کو بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر بے دخل کرنا تھا۔ نشریاتی ادارے کا کہنا تھا کہ منصوبے کے تحت حملے کے لیے ضروری ریزروکال اپ آرڈر جاری کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کو بعد میں سیکیورٹی کابینہ کی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ چینل 12 کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے آرڈر '8' کے نام سے جانے جانے والے ہنگامی مسودے کے احکامات پہلے ہی جاری کیے جا چکے ہیں اور توقع ہے کہ آنے والے دنوں میں ہزاروں ریزروسٹ فوجیوں کو طلب کیا جائے گا۔ ایک عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگلے ماہ 50,000 ریزروسٹوں کو طلب کیا جائے گا، جس سے فعال ریزروسٹوں کی کل تعداد تقریباً دوگنی ہو کر 120، 000 ہو جائے گی۔ منگل کے روز اسرائیل کے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے قبضے کے منصوبے کے مراحل کا خاکہ پیش کیا جس میں شمالی غزہ میں اسرائیلی افواج کو مضبوط بنانا بھی شامل ہے۔ 8 اگست کو اسرائیلی کابینہ نے نیتن یاہو کے غزہ پر بتدریج دوبارہ قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دی جس کا آغاز غزہ سٹی سے ہوگا۔ اس منصوبے کے تحت غزہ شہر سے تقریباً 10 لاکھ فلسطینیوں کو جنوب کی جانب نقل مکانی کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جس کے بعد شہر کا محاصرہ کیا جائے گا اور رہائشی علاقوں میں دراندازی کی جائے گی۔ عینی شاہدین نے انادولو کو بتایا کہ اس کے ایک حصے کے طور پر، فوج نے 11 اگست کو غزہ شہر کے زیتون محلے میں ایک بڑا حملہ کیا۔ اس حملے میں روبوٹس کی مدد سے گھروں کو تباہ کرنا، توپ خانے کی فائرنگ، بے ترتیب فائرنگ اور جبری نقل مکانی شامل ہیں۔ فلسطینی گروپ حماس کے ساتھ بالواسطہ جنگ بندی مذاکرات کے باوجود اسرائیل کے قبضے کی تیاریاں جاری ہیں جس نے مصر اور قطر کی جانب سے پیش کردہ تجویز کے تحت فوجی کارروائیوں کو 60 روز کے لیے معطل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں تقریباً 62,100 فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔ فوجی کارروائی نے قحط کا سامنا کرنے والے انکلیو کو تباہ کر دیا ہے۔ گذشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یواو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو علاقے کے خلاف جنگ پر عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

فوڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں پر سعودی دارالحکومت میں درجنوں کاروباری ادارے بند

ریاض: سعودی دارالحکومت ریاض میں فوڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں پر 84 کاروبار بند کر دیے گئے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ریاض میں انسپکٹرز نے بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کے دوران فوڈ سیفٹی کی خلاف ورزیوں کا انکشاف کیا تھا۔ سیکورٹی فورسز اور دیگر سرکاری اداروں کے تعاون سے چلائی گئی اس مہم میں رہائشی علاقوں میں کام کرنے والے کھانے پینے کی دکانوں، قصائی کی دکانوں، کیفے، گلیوں میں دکانداروں اور عارضی گوداموں کو نشانہ بنایا گیا۔ منفوحا کے قریب گنجان آباد ضلع جس میں بھاری تجارتی سرگرمیاں ہیں، خاص توجہ کا مرکز تھی۔

لوگوں کو آپس میں ملا دینا جھگڑنے والوں کی آپس میں صلح کرانا بھی بہترین خدمت ہے

ممبئی: معاشرے کی ایک بڑی خدمت یہ ہے کہ روٹھے ہوئے لوگوں کو آپس میں ملا دینا جھگڑنے والوں کی آپس میں صلح کرانا بھی ایک سماجی خدمت ہے، قرآن کریم میں ہے کہ مسلمان بھائی بھائی ہیں، اگر آپس میں لڑ پڑیں تو ان کی صلح کراؤ، دو آدمی، دو خاندان، یا دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کروانا بھی معاشرے کا حق ہے، خود رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں بہت سے مواقع پر جھگڑنے والوں کی آپس میں صلح کروائی، چنانچہ بیت اللہ کی تعمیر کا آغاز ہوا اور جب حجر اسود کے نصب کرنے کی باری آئی تو وہ قبائل جھگڑ پڑے ہر قبیلے کا مطالبہ تھا کہ ہمارے قبیلے کا سردار حجر اسود کو نصب کرے گا، شام تک یہ لوگ اس بات پر آپس میں جھگڑتے رہے۔ شام کو ان لوگوں نے کہا کہ اس وقت یہ جھگڑا یہیں رہنے دو صبح کے وقت جو آدمی سب سے پہلے بیت اللہ میں آئے گا وہ ہمارا حکم ہوگا اسی سے ہم اپنے جھگڑے کا فیصلہ کروائیں گے۔ صبح انہوں نے دیکھا کہ نبی کریمؐ سب سے پہلے وہاں پہنچے ہوئے تھے سارے خوش ہو گئے کہ "الصادق الامین" آ گیا۔ آپؐ پر سب کا اعتماد تو پہلے سے تھا، انہوں نے حضورؐ سے کہا کہ آپؐ ہمارے اس جھگڑے کا فیصلہ کریں، آپؐ نے فرمایا کہ ایک چادر لے کر آؤ، چادر لائی گئی، آپؐ نے حجرِ اسود کو اٹھا کر اُس چادر میں رکھا، پھر فرمایا کہ تمام قبیلے کے سردار آ کر یہ چادر پکڑیں اور اسے اٹھا کر اُس جگہ کے قریب لے جائیں جہاں حجرِ اسود نے نصب ہونا تھا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، اُس کے بعد حضورؐ نے چادر سے حجرِ اسود اٹھا کر اُس کی جگہ پر نصب کر دیا آپؐ نے صلح کے عمل کے بارے میں فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے گناہ معاف فرما دیں گے۔

طوفانی بارش نل بازار کے قریب گول دیول میں پانی بھرا

ممبئی (زبیر فطرت) ہر سال ملک کی سب سے بڑا بجٹ رکھنے والی کارپوریشن آفیسران یہ دعویٰ کیا کرتے ہیں کہ نالوں کی صفائی جنگی پیمانے پر کر دی گئی ھے مگر ہر سال پانی بھر جاتا ھے ہم تو بچپن سے دیکھ رہے ہیں کہ نل بازار میں شاید کوئی سال ایسا نہیں گزرا ہوگا کہ وہاں پر پانی نہیں بھر جاتا ھے اس بار بھی نل بازار کے علاقہ میں پانی بھر گیا تھا نل بازار کے قریب گول دیول پر پانی بھر جانے سے لوگوں کو تکالیف کا سامنا کرنا پڑا اس بار بھی یہی ہوا ھے یہ ھے ممبئی کارپوریشن کی شہری خدمات کی منہ بولتی تصاویر اور حال

بقیہ: برسات مدھم! شہری زندگی......

ممبئی پولس ٹریفک پولس اور بی ایم سی عملہ نے ہنگامی حالات میں شہریوں کی مدد کی اسی طرح ممبئی کے مضافات کرلا میں سب سے زیادہ بارش درج کی گئی تھی اور وہاں ایل بی ایس مارگ پوری طرح غرقاب تھا گردن تک پانی ہونے کے باوجود پولس نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر یہاں ٹیچر کالونی آزاد ہوٹل سے متصل ایک ۹۳ سالہ جارج نامی بزرگ کو بھابھا اسپتال پہنچایا اور بزرگ کی جان بچائی کانسٹیبل سچن نے بتایا کہ پولس کو مدد کے لئے کال موصول ہوا اس دوران یہاں کی سڑکیں زیر آب تھی گردن تک پانی جمع تھا میٹھی ندی کا پانی بھی سڑک پر تھا یہاں پانی میں سانپ اور مگرمچھ کا بھی خطرہ تھا اس دوران جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کرلا پولس عملہ نے گھر سے بزرگ کو اسٹریچر سے نکالا اور جھولی بنا کر بزرگ کو اسپتال تک پہنچایا جہاں اب بزرگ کی حالت مستحکم ہے پولس کی اس خدمات کی ستائش کی جا رہی ہے۔

بقیہ: ممبئی سنٹرل ریلوے اسٹیشن......

اس شخص نے اپنی بیٹی کے سامنے ساتھی کو بلایا اور وہ تینوں کو پلیٹ فارم کے قریب ایک تاریک کمرے میں لے گئے، تینوں نے ان کے ساتھ مل کر تاجر کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا اور اس کو زبردستی شکایت کے طور پر ایک کورے پر دستخط کرنے لگے ٹرین روانہ ہونے والی تھی کہ انہوں نے 31 ہزار روپے نقد چھین لیے جب سونی نے انہیں بتایا کہ اس کے پاس کوئی رقم نہیں ہے تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور راجستھان واپس آنے کے بعد سنٹرل تھانے میں اس کی شکایت پر 8 اگست کو مقدمہ درج کرائی، خاکی وردی میں تین نامعلوم افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 119(1) کے تحت درج کیا گیا ہے۔

بقیہ: آزاد میدان میں فلسطین......

اس لیے سی پی آئی اور دیگر تنظیموں نے باقاعدہ طور پر ہندوستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ بنا کر غزہ قتل عام پر فوری طور پر روک لگانے کی سفارش کرے۔ ہندوستان انسانیت کا علمبردار بھی رہا ہے اور فلسطین سے ہندوستان کا بہتر رشتہ بھی رہا ہے لیکن گزشتہ چند برسوں میں ہندوستانی سفارتی تعلقات کا رجحان تبدیل ہوا ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستانی کو اپنی سفارتی پالیسی واضح کرنے کے ساتھ غزہ اور فلسطین کی حمایت کرنی چاہئے کیونکہ فلسطین مظلوم ہے اور یہاں اسرائیلی قتل عام جاری ہے اس پر پابندی لگانے کی ضرورت ہے یہ انسانیت مخالف عمل ناقابل برداشت ہے۔ اس احتجاجی مظاہرہ میں جماعت اسلامی، سی پی آئی سماجوادی پارٹی اور بائیں جماعتیں شریک تھی۔ اس احتجاجی مظاہرہ سے فیروز میٹھی بوروالا، سماجوادی پارٹی لیڈر معراج صدیقی سمیت دیگر نے خطاب کیا۔

بقیہ: بیسٹ کریڈٹ سوسائٹی......

شیلار نے مزید کہا، ممبئی بی جے پی کے صدر کے طور پر، میں آج اعلان کرتا ہوں کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے اسٹار پرچارکوں کی ایک بڑی فہرست کا اعلان کیا جائے گا، لیکن میں ششانک راؤ اور پرساد لاڈ کے ناموں کا اعلان آج اسٹار پرچارک کے طور پر کر رہا ہوں۔ ان دونوں نے بیسٹ الیکشن میں دکھایا کہ ممبئی والوں کا آشیرواد ان دونوں بھائیوں کی پارٹی کے لیے کہاں ہے۔ میں ان دونوں پارٹیوں سے کہتا ہوں کہ پہلے ان دونوں سے نمٹیں اور پھر میرے اور دیویندر فڑنویس کے پاس آئیں۔ اس جیت کے بعد بات کرتے ہوئے پرساد لاڈ نے کہا، 'بی ای ایس ٹی الیکشن میں ٹھاکرے برانڈ غائب ہو گیا، ٹھاکرے برانڈ کہیں نظر نہیں آیا۔ انہیں کدو ملا، ان کے پاس نہ تو کریڈٹ تھا اور نہ ہی نسب۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ ہارنے کے بعد بہانے ڈھونڈنے کا کام چل رہا ہے، سندیپ دیش پانڈے اور سنجے راوت اب بتائیں کہ وہ کیوں ہارے۔ سندیپ دیش پانڈے میرے دوست ہیں، لیکن اگر وہ دیویندر فڑنویس کے بارے میں بات کر رہے ہیں، تو میں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں اپنے حد میں رہنا چاہئے۔ بیسٹ کریڈٹ سوسائٹی الیکشن میں شکست کے بعد ایم این ایس لیڈر سندیپ دیشپانڈے نے کہا، 'میں ششانک راؤ کے پینل کو منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ 14 افراد منتخب ہوئے۔ مجھے امید ہے کہ وہ مستقبل میں بیسٹ کریڈٹ سوسائٹی کا بہتر انداز میں کام سنبھالیں گے اور مزدوروں کو انصاف دیں گے۔

بقیہ: بیسٹ کریڈٹ سوسائٹی پر......

اس کے علاوہ سمندری طوفان بھی آیا جس کی وجہ سے پانی کا بے ساختہ بہاؤ شروع ہوا کیونکہ ندیاں کئی گھنٹوں تک زیر آب رہنے کی وجہ سے پانی کے اخراج میں تاخیر ہوئی۔ اس لیے یہ واضح تھا کہ پانی چند گھنٹے تک رہے گا۔ شام 5 بجے تک پانی موقع سے کم ہونا شروع ہو گیا۔ بی ایم سی کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ چھ پمپنگ اسٹیشنوں میں سے، ارلا پمپنگ اسٹیشن نے سب سے زیادہ 3,768 ملین لیٹر پانی پمپ کیا، اس کے بعد کلیولینڈ پورٹ نے 2,906 ملین لیٹر اور گجدر بند میں 2,800 ملین لیٹر پانی پمپ کیا۔ ڈی واٹرنگ پمپس نے منگل کو چھ گھنٹے کی مدت میں 182.5 کروڑ لیٹر پانی پمپ کیا۔

بقیہ: بارش کے دوران اولا اور اوبر......

جس کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک بند ہو گئی۔ دریں اثنا، ٹریفک کی بھیڑ سے بچنے کے لیے، ممبئی ٹریفک پولیس نے باندرا کرلا کمپلیکس کنیکٹر گھاٹ کوپر اندھیری لنک روڈ، یوئی JVLR روٹ کا استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے تا کہ چیمبور اور سانتا کروز کے درمیان SCLR سے بچ سکیں۔ ممبئی ٹریفک پولیس نے شہر کے مختلف حصوں میں ٹریفک کی بھیڑ اور پانی بھر جانے کی وجہ سے سڑکوں کی بندش سے بچنے کے لیے سرکاری ایکس ہینڈل کے ذریعے معلومات دی ہیں۔ یہ ڈرائیوروں کے لیے ایک بڑا راحت تھا۔ چونکہ ٹرین میں تاخیر ہوئی تھی، کلیان سے سی ایس ایم ٹی جانے کے لیے اولا اور اوبر جیسی ایپ پر مبنی کمپنیوں کے ایپ پر 2300 روپے کا کرایہ دکھایا گیا تھا۔ یہی ریٹ چرچ گیٹ کے لیے 2400 روپے تھا۔ کلیان اور تھانے کے درمیان دو گھنٹے کا سفر کرنے کے بعد، ہم تھانے اسٹیشن پہنچے اور ایپ ٹیکسی کے ذریعے دفتر پہنچنے کا فیصلہ کیا کیونکہ آگے کوئی لوکل نہیں تھی۔ تھانے سے CSMT / چرچ گیٹ کے لیے 1400 / 1500 روپے دکھائے گئے۔ ایپ پر مبنی ٹیکسی سروس کمپنیاں، جو ہمیشہ بہت زیادہ پیسہ کماتی ہیں، کم از کم قدرتی آفات کے دوران، وقفے وقفے کی شرح پر خدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن درحقیقت مناسب نرخوں سے زائد کرایہ وصول کر کے مسافروں کو لوٹ رہے ہیں۔ مسافر گنیش شری کھنڈے نے سوال اٹھایا ہے کہ حکومت ایپ پر مبنی ٹیکسی خدمات کو کب ریگولیٹ کرے گی۔ کسی بھی دستیاب گاڑی میں سفر کے دوران مسافروں کی قابل رحم حالت دیکھی گئی۔

بقیہ: جعلی دستاویز سے ۸۰/لوگوں......

کہ اس نے تحقیقات میں تعاون نہیں کیا۔ عدالت نے 3 مئی کو ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی جس کے بعد سرکاری وکیل نے دعویٰ کیا کہ وہ صرف دو بار تفتیشی افسر کے دفتر میں پیش ہوئے تھے۔ عدالت نے گرفتار ملزم روشن ددھواڈ کر کے بیان کا حوالہ دیا، جس نے انکشاف کیا تھا کہ وہ پنچال کے لیے کام کر رہا تھا۔ عدالت نے اپنے جواب کے متن کا حوالہ دیتے ہوئے نوٹ کیا کہ "درخواست گزار جعلی پاسپورٹ اور ویزا فراہم کر رہا تھا" عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ دودھواڈ کر نے کہا کہ پنچال نے بیرون ملک بھیجے گئے ہر فرد سے 30-50 لاکھ روپے جمع کیے تھے، جن میں سے 80 جعلی دستاویزات کے ذریعے بھیجے گئے تھے۔ اس کے ساتھ، عدالت کو پہلی نظر میں پنچال کے براہ راست ملوث ہونے کی نشاندہی کرنے والا مواد بھی ملا۔

بقیہ: مونوریل رک گئی......

تاہم، اس ٹرین کی گنجائش بھی 104 ٹن تھی، بند ٹرین کا وزن 109 ٹن تھا۔ نتیجتاً کوشش رائیگاں گئی۔ آخر کار میونسپل کارپوریشن نے آدھے مسافروں کو بچا کر ٹرین سے باہر نکالنے کے بعد ٹرین ہلکی ہو گئی اور پھر اسے وڈالا اسٹیشن تک لے جایا گیا اور باقی 220 مسافروں کو بحفاظت وڈالا اسٹیشن پر اتار لیا گیا۔ ایم ایم آر ڈی اے نے مسافروں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں تا کہ اس طرح کے واقعات سے بچا جا سکے۔ اس واقعے کے بعد مسافروں کے پسینے اور تناؤ میں بھیگتے ہوئے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ تمام ایجنسیوں جیسے ایم ایم آر ڈی اے، فائر ڈپارٹمنٹ اور میونسپل کارپوریشن نے مسافروں کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے بچاؤ کا کام انجام دیا۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے کہا کہ یہ واقعہ کیوں پیش آیا اس کی بھی تحقیقات کی جائے گی۔ دو سو میں سے دو مسافر کو کے ای ایم ہسپتال میں علاج کیلئے داخل کرایا گیا ان میں 23 سالہ امن سنگھ اور 27 سالہ ایشوریہ پوار شامل ہیں۔

بقیہ: بیسٹ الیکشن ٹھاکرے برانڈ......

ششانک راؤ بھی ہمارے ہی ہے اور پرساد لاڈ بھی اس میں ادھو ٹھاکرے اور ٹھاکرے برانڈ کو بیسٹ مزدور یونین نے ناکام کر دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ انہیں شکست حاصل ہوئی ہے ہم اس پر سیاست سے گریز کرتے ہیں دیویندر فڑنویس نے کہا کہ عوام نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ کس کے ساتھ ہے الیکشن میں ایک بھی نشست حاصل نہ کرنے پر ٹھاکرے برادر کو زبردست جھٹکا لگا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

راجیہ سبھا سے اپوزیشن کا واک آؤٹ، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل اتفاق رائے سے منظور

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) راجیہ سبھا نے آسام کی راجدھانی گوہاٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) قائم کرنے سے متعلق انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل 2025 کو بدھ کے روز اپوزیشن کے واک آؤٹ کے دوران اتفاق رائے سے منظوری دے دی۔ اس سے پہلے لوک سبھا نے بھی اس بل کو منظور دے دی تھی، جس کے بعد مذکورہ بل پارلیمنٹ میں منظور کر لیا گیا۔ اپوزیشن کے ارکان نے بہار میں ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی کے موضوع پر بحث کرانے کی درخواست کی تھی، جسے مسترد کر دیے جانے پر انہوں نے شدید ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ اس وجہ سے اجلاس کو دو بار ملتوی کرنا پڑا۔ نائب چیئرمین بھونیشور کلیتا نے دوپہر دو بجے اجلاس شروع کیا اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے بل پر بحث اور منظوری کے لیے کہا۔ جیسے ہی وزیر موصوف نے اپنی تقریر شروع کی، اپوزیشن نے دوبارہ ووٹر فہرست کے مسئلے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ اپوزیشن کے رہنما ملکارجن کھڑگے کو بھی اس موضوع پر اظہار خیال کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ بل پر مختصر بحث اور وزیر تعلیم کے جواب کے بعد اسے اتفاق رائے سے منظور کر لیا گیا۔ بل کے اہم نکات میں گوہاٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے قیام سے متعلق شق شامل ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے پہلے بورڈ آف گورنرز کے قیام تک اس کا کام کاج مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ شخصیت سنبھالے گی۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی مجموعی لاگت تقریباً 5500 کروڑ روپے ہوگی۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے بل پر ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس سے آسام کی ایک دیرینہ مانگ پوری ہوگی اور اسی سیشن سے ادارے میں تعلیم کا آغاز کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ میں طلباء کے داخلے اور تقرری کے عمل کو اسی تناظر میں انجام دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملک کا 22 واں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) ہوگا، جس پر 555 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان اب دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن چکا ہے اور جلد ہی تیسری بڑی معیشت بننے جا رہا ہے۔ یہ کامیابی نوجوانوں کی مہارت اور ان قومی اداروں کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ وزیر تعلیم نے سابقہ حکومتوں پر شمال مشرقی ریاستوں کو نظرانداز کرنے کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا کہ 1961 میں ہندوستان میں آئی آئی ایمز کی شروعات ہوئی تھی اور اگلے 53 سال میں صرف 13 ادارے قائم کیے گئے، لیکن گزشتہ 11 برسوں میں مودی حکومت نے 9 نئے آئی آئی ایمز قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں ان اداروں میں صرف 3500 طلباء زیر تعلیم تھے، جبکہ آج یہ تعداد بڑھ کر 9800 ہو چکی ہے، جو حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سال 2017 میں جائزے کے بعد ان اداروں کو 'قومی اہمیت کا حامل' قرار دیا گیا اور یہ آہستہ آہستہ یونیورسٹی کا درجہ حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے اداروں کے طلباء سے اپیل کی کہ وہ صرف ملازمت کے پیچھے نہ جائیں بلکہ خود روزگار کے مواقع پیدا کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اداروں کی کامیابی کو دیکھتے ہوئے متحدہ عرب امارات نے بھی اپنے ملک میں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم قائم کرنے کی درخواست کی تھی، جس کے تحت ہندوستان نے ابوظہبی اور افریقہ میں اس طرز کے ادارے قائم کیے ہیں۔ اس سے قبل، بی جے پی کی رکن گیتا عرف چندر پربھا نے بل پر بحث کی شروعات کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد تعلیمی اداروں کے قیام کی رفتار دوگنا ہو گئی ہے اور ملک میں ہر روز دو نئے کالج اور ایک نیا آئی ٹی آئی کھولا گیا ہے۔ وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے گولا بابو راؤ نے وشاکھاپٹنم آئی آئی ایم میں خالی فیکلٹی عہدوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ بیجو جنتا دل کے نرنجن بشی نے بل کی حمایت کرتے ہوئے اداروں میں خالی عہدوں کو پُر کرنے کا مطالبہ کیا۔ ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورئی نے آئی آئی ایم اداروں میں طلباء کی خودکشیوں کے معاملے پر توجہ دلائی اور تمل ناڈو کی مرکزی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلر کی تقرری کا معاملہ عدالت میں لے جانے کو نامناسب قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ برسرِ اقتدار ڈی ایم کے ان عہدوں پر اپنے لوگوں کو بٹھانا چاہتی ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے پرفل پٹیل نے آسام میں آئی آئی ایم کھولنے کے فیصلے کا خیرمقدم کیا اور بل کی حمایت کی۔ بی جے پی کے نریش بنسل نے کہا کہ یہ بل مودی حکومت کی تعلیمی اصلاحات کی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ بی جے پی کے رام بھائی ہرجی بھائی موکریا اور ڈاکٹر کے لکشمن نے بھی بل کی حمایت کی۔ ڈاکٹر لکشمن نے حیدرآباد میں آئی آئی ایم کھولنے کا مطالبہ کیا۔ بی ایس پی کے رام جی نے درج فہرست ذات و قبائل کے طلباء کو پی ایچ ڈی کے وظیفے وقت پر نہ ملنے کا مسئلہ اٹھایا اور مطالبہ کیا کہ ادارے میں شمال مشرق کے طلباء کو 50 فیصد ریزرویشن دیا جائے۔ بی جے پی کے کناد پرکایستھ نے کہا کہ یہ شمال مشرق کے لیے تاریخی بل ہے کیونکہ آسام کے عوام دہائیوں سے اعلیٰ تعلیمی اداروں سے محروم تھے۔ آسام گن پریشد کے وریندر پرساد ویشیہ نے کہا کہ اس سے آسام کا پرانا خواب پورا ہوگا اور انہوں نے آسام کے طلباء کو ترجیح دیے جانے کا مطالبہ کیا۔

گوشت اور جانوروں کے کاروبار سے دو کروڑ لوگ وابستہ، ان کا تحفظ ضروری: سراج قریشی

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) ملک بھر میں گوشت تاجروں اور جانوروں کے کاروباریوں پر حملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا جمعیۃ القریش کے صدر اور انڈیا اسلامک کلچرل سنٹرل کے سابق صدر سراج قریشی نے کہا کہ اس کاروبار سے تقریباً دو کروڑ لوگ منسلک ہیں ان کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے انہوں نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک بھر میں خاص طور پر مہاراشٹر میں گوشت اور جانوروں کے تاجروں کے ساتھ جو اندوہناک سانحہ پیش آیا ہے اس سے اس کاروبار سے وابستہ افراد میں خوف و ہراس کا ماحول پایا جاتا ہے اور ہڑتال کرنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں حکومت کو سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ گوشت اور جانوروں کے تاجر اپنے کاروبار کو پرسکون ماحول میں انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دادا اجیت پوار سے جمعیۃ القریش کے عہدیداران نے ملاقات کی تھی جس میں انہوں نے کہ ان کی پریشانیوں کو حل کیا جائے گا اور انہوں نے اس ضمن میں حکام کو حکومتی آرڈر بھی جاری کیا ہے۔ مسٹر سراج قریشی نے کہا کہ گوشت کے تاجر ممنوعہ جانوروں کے گوشت کا کاروبار نہیں کرتے بلکہ بھینس کے گوشت کا کاروبار کرتے ہیں اس کے باوجود ان کو نہ صرف پریشان کیا جاتا ہے بلکہ ان کی گاڑیوں کو لوٹا جاتا ہے، مارا پیٹا جاتا ہے، گاڑیوں کو آگ لگا دی جاتی ہے اور بعض مرتبہ ان کی ماب لنچنگ بھی کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں معاوضہ بھی نہیں دیا جاتا۔ اس سلسلے میں حکومت کو ان غنڈوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔

گوشت اور جانوروں کے تاجروں کو یقین دہانی کرائی

آن لائن گیمنگ بل 2025: اختراع اور سماجی تحفظ کی حوصلہ افزائی

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے آج لوک سبھا میں آن لائن کھیلوں کے فروغ اور انضباط کا بل، 2025 پیش کیا خیال رہے کہ گزشتہ 11 برسوں میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی بدولت ہماری زندگیوں میں نمایاں تبدیلی آئی ہے ڈیجیٹل انڈیا، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، یو پی آئی پے منٹ سسٹم، 5 جی کنکٹی وٹی، اور سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم نے مل کر ہمارے ملک کو ایک نئی پہچان دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں تمام شعبوں میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے شہریوں کو بے پناہ فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، خاص طور پر ڈیجیٹل شعبے میں نئے خطرات بھی سامنے آئے ہیں۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنانا بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ معاشرے کو ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کے ممکنہ نقصانات سے محفوظ رکھا جائے۔ اسی سوچ کے ساتھ، حکومت نے آن لائن گیمنگ کے فروغ اور ضابطے کا بل، 2025 پیش کیا ہے۔ یہ بل نقصان دہ آن لائن منی گیمنگ سروسز، اشتہارات اور ان سے متعلق مالی لین دین پر پابندی لگاتے ہوئے ای-اسپورٹس اور آن لائن سوشل گیمز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ بل تمام آن لائن بیٹنگ اور جوا (سٹہ اور جوا) سمیت آن لائن فینٹسی اسپورٹس سے لے کر آن لائن جوا (جیسے پوکر، رمی اور دیگر کارڈ گیمز) اور آن لائن لاٹریوں تک بھی اس طرح کی سرگرمیوں کو کالعدم قرار دیتا ہے۔ یہ ہمارے نوجوانوں کو آن لائن ریئل منی گیمنگ ایپس کے جال میں پھنسنے سے بچانے کے لیے ایک اہم قدم ہے، جو انہیں گمراہ کن مالیاتی واپسی کے وعدوں کے ذریعے زبردستی اور لت لگانے والے کھیل میں جوڑتے ہیں، جو پورے کنبے کو مالی پریشانی میں ڈال دیتے ہیں۔ حکومت کا ماننا ہے کہ اس لت کے نقصانات، مالی نقصانات اور یہاں تک کہ آن لائن منی گیمنگ سے وابستہ خودکشی جیسے انتہائی نتائج کو اس طرح کی سرگرمیوں پر پابندی عاید کر کے روکا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، آن لائن منی گیمنگ پلیٹ فارم اکثر مالیاتی دھوکہ دہی، منی لانڈرنگ، دہشت گردی کی مالی اعانت اور پیغام رسانی کی سرگرمیوں کے لیے ان کا غلط استعمال کیا جاتا ہے، جو قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ مزید برآں، یہ ڈیجیٹل ڈومین کے لیے قومی قوانین کو مادی دنیا میں متعلقہ سرگرمیوں کے لیے موجودہ قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے، جیسا کہ بھارتیہ نیائے سنہیتا، 2023 کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت کے مختلف قوانین، جس میں سٹہ بازی اور جوا محدود یا قابل سزا ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیمی سال دوہزار پچیس چھبیس میں نئے طلبہ کے لیے نافذالعمل معمولی فیس ریویژن کے سلسلے میں وضاحت

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے میڈیا کی کچھ رپورٹوں کا نوٹس لیا ہے جن میں یونیورسٹی کی جانب سے فیس ریویژن کو غلط انداز میں پیش کیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ تمام کورسیز کی فیس میں اضافہ ہوا ہے۔ جامعہ یہ واضح کرنا چاہتی ہے کہ یہ بات درست نہیں اور سراسر مبالغہ پر مبنی ہے کیوں کہ خبروں میں فیس سے متعلق اضافے کے سلسلے میں حقیقی فیس کو پیش کرنے کے بجائے صرف اضافے کی شرح کو ظاہر کیا گیا ہے۔ پروفیسر صائمہ سعید افسر اعلی، تعلقات عامہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق فیس پر نظرثانی اپنی نوعیت کے لحاظ سے معمولی ہے اور صرف سیلف فینانس کورسیز اور چند ایک پیشہ ورانہ کورسیز میں ہی لاگو ہے۔ زیادہ اہم یہ بات بھی ہے کہ نظرثانی شدہ فیس صرف تعلیمی سال دوہزار پچیس اور چھبیس میں داخلہ لینے والے صرف نئے طلبہ کے لیے ہے اور یہ سابقہ تعلیمی سیشنز میں اندراج شدہ طلبہ پر لاگو نہیں ہے۔ یہ وضاحت بھی قابل ذکر ہے کہ جامعہ نے گزشتہ کئی برسوں میں تقریباً ایک دہائی سے زیادہ کے عرصے پر محیط مدت میں فیس میں کوئی بڑا اضافہ نہیں کیا تاہم چند معاملات میں موجودہ دور میں بڑھتی قیمتوں اور افراط زر کی صورت حال کے پیش نظر اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔ فیس میں معمولی اضافہ کا یہ فیصلہ بھی یونیورسٹی پراسپیکٹس کمیٹی کی تین مہینوں میں متعدد میٹنگز اور کافی غور و خوض کے بعد کیا گیا ہے۔ تعلیمی سال دوہزار پچیس چھبیس میں داخلے کے اعلان کے وقت چھ مارچ دوہزار پچیس کو لانچ کیے گئے یونیورسٹی پراسپیکٹس میں نظرثانی شدہ فیس کو شائع کیا گیا تھا۔ فیس ریویژن کے لیے یونیورسٹی نے ملک بھر کی مرکزی یونیورسٹی میں رائج فیس کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ اس بات کا اعادہ بھی ضروری ہے کہ جامعہ تمام کورسیز میں نظرثانی کے بعد بھی فیس کے معاملے میں سب سے مناسب چارج کرنے والی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ معمولی ریویژن کا مقصد صرف افراط زر اور آپریشنل اخراجات سے نمٹنا ہی نہیں بلکہ طالب علم کے ہمہ جہت تجربے کو بہتر کرنے کے لیے تجربہ گاہوں، ڈیجیٹل سہولیات، سائبر سکیورٹی، کیمپس وائی فائی اور دیگر بنیادی ضروریات جیسے بنیادی تعلیمی ڈھانچے کو بہتر کرنے کے لیے انھیں مضبوط اور مستحکم بھی کرنا ہے۔ بین الاقوامیت اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ روابط کے فروغ کی جانب یہ اہم قدم ہے کہ سارک تنظیم کے اراکین ممالک کے بیرونی طلبہ کے لیے جامعہ نے فیس کم کی ہے اور یونیورسٹی پولیٹکنک کے زیر اہتمام چلنے والے ڈپلوما پروگراموں میں داخلہ لینے والے غیر ملکیوں اور غیر مقیم ہندوستانی کے لیے فیس خاصی کم کر دی ہے۔ جامعہ نے فیکلٹی آف مینجمنٹ کے چند ایک کورسیز کی فیس میں بھی کمی کی ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ملک میں مناسب قیمت پر اعلی معیاری تعلیم اور نئے اختراعی کورسیز کی فراہمی کے ساتھ سماجی و معاشی لحاظ سے سماج کے حاشیائی طبقات کے لیے کام کرنے کے تئیں اپنے پختہ عہد کی توثیق مزید کی ہے۔ ایک قابل ذکر امر جس کی طرف اشارہ ضروری ہے کہ جہاں چند کورسیز میں فیس میں معمولی اضافہ ہوا ہے وہیں متعدد کورسیز میں فیس میں کمی بھی کی گئی ہے۔

مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں جنتر منتر پر ہونے والے مظاہرے میں شرکت کی مشترکہ اپیل

نئی دہلی 20 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے ممتاز مذہبی، سماجی اور ملی رہنماؤں نے غزہ کے بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے جس میں عوام الناس سے 22 اگست 2025 (جمعہ) کو سہ پہر 3:00 بجے جنتر منتر پر منعقد ہونے والے پرامن مظاہرے میں بڑے پیمانے پر شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق یہ مظاہرہ فلسطین کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لیے ہوگا، جو مسلسل ظلم، نسل کشی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں اسرائیلی جارحیت میں مزید شدت آئی ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں بے گناہ مرد، خواتین اور بچے شہید ہو چکے ہیں۔ ایسے نازک اور حساس موقع پر ہماری دینی، انسانی اور ملی ذمہ داری ہے کہ ان مظلوم فلسطینیوں کے حق میں صدائے احتجاج بلند کریں اور عالمی ضمیر کو جھنجھوڑیں۔ اس موقع پر ملی رہنماؤں نے زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سے اس احتجاج میں شرکت کی پُرزور اپیل کی ہیں، احتجاج میں مختلف مکاتب فکر، ملی، سماجی اور انسانی حقوق کے علمبردار افراد اور تنظیمیں شریک ہوں گی۔ اس احتجاج میں شرکت سے نہ صرف فلسطینیوں کے ساتھ ہماری یکجہتی کا اظہار ہوگا بلکہ یہ شرکت عالمی برادری کو امن، انصاف، اتحاد اور بھائی چارے کا ایک مضبوط پیغام بھی دے گی۔ اپیل کرنے والے ہندوستان کے ممتاز مذہبی، سماجی اور ملی رہنماؤں میں مولانا ارشد مدنی، صدر جمعیت العلماء ہند، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، صدر، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، سید سعادت اللہ حسینی، امیر، جماعت اسلامی ہند، مولانا علی اصغر امام مہدی، امیر، مرکزی جمعیت اہل حدیث، مولانا حکیم الدین قاسمی، جنرل سکریٹری، جمعیت العلماء ہند (م)، مولانا احمد ولی فیصل رحمانی، امیر شریعت، امارت شریعہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، مفتی مکرم احمد، امام، شاہی جامع مسجد، فتحپوری، مولانا عبیداللہ خان اعظمی، سابق ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا)، ملک معتصم خان، نائب امیر، جماعت اسلامی ہند، ڈاکٹر محمد منظور عالم، جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل، ڈاکٹر ظفر الاسلام خان، سابق چیئرمین، دہلی اقلیتی کمیشن، عبدالحفیظ، صدر، ایس آئی او آف انڈیا، مولانا محسن تقوی، معروف شیعہ خطیب و عالم دین، پروفیسر اختر الواسع، سابق وائس چانسلر شامل ہیں۔

آر جے ڈی اقلیتی سیل کے قومی عہدیدار نامزد

پٹنہ، 20 اگست (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اقلیتی سیل کے قومی صدر علی اشرف فاطمی نے پارٹی کی اس شاخ کے قومی عہدیداروں کو نامزد کیا ہے، جس میں 08 نائب صدور، 14 جنرل سکریٹری، 24 سکریٹری اور 31 ایگزیکٹو ممبران شامل ہیں۔ بہار ریاستی آر جے ڈی کے ترجمان اعجاز احمد نے بتایا کہ راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کے قومی صدر علی اشرف فاطمی ووٹر ادھیکار یاترا کے بعد اقلیتوں کے درمیان لالو جی کے خیالات اور تیجسوی جی کے کاموں کو گھر۔ گھر تک پہنچانے کیلئے اقلیتی سیل کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر مہم چلائیں گے۔ مسٹر اعجاز نے کہا کہ اقلیتی سیل کے جن قومی عہدیداروں کو نامزد کیا گیا ہے ان میں مسز حنا شہاب، ڈاکٹر فیاض احمد، محمد فیصل علی، محمد شاہنواز، محمد جاوید اقبال انصاری، محمد سید ابودوجانہ، محمد اسرائیل منصوری اور ڈاکٹر عائشہ فاطمہ کو قومی نائب صدر بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر شمیم احمد، اختر الاسلام شاہین، انظار نعیمی، سعود عالم، اظہار آصفی، یوسف صلاح الدین اور ڈاکٹر ایم۔ ایم حق کو قومی جنرل سکرٹری اور ترجمان کا عہدہ دیا گیا ہے۔

صمدیہ کالج آف آرٹس اینڈ کامرس میں ہر گھر ترنگا ریلی کا انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): -صمدیہ کالج آف آرٹس اینڈ کامرس میں "ہر گھر ترنگا" مہم کے تحت حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ایک شاندار ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی میں کالج کے تمام طلبا و طالبات نے پُرجوش انداز میں حصہ لیا اور قومی پرچم لہرا کر وطن عزیز سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد عارف انصاری، جملہ اساتذہ، اور مینجمنٹ ممبران میں یوسف رمضان مومن، ایڈووکیٹ نیاز مومن، انیس مومن اور کمبھار واڑا پولس اسٹیشن سے چار پولس والے بھی موجود تھے۔ ریلی کے دوران حب الوطنی کے گیت اور حب الوطنی کے فلک شگاف نعرے گونجتے رہے جنہوں نے ماحول کو پرجوش بنا دیا۔ پروگرام کا مقصد طلبا میں حب الوطنی، اتحاد اور قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ آخر میں تمام شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

وزیر اعظم کا بہار اور مغربی بنگال کا 22 اگست کو دورہ، مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 22 اگست کو بہار اور مغربی بنگال کا دورہ کریں گے۔ وہ صبح تقریباً 11 بجے بہار کے گیا میں تقریباً 13,000 کروڑ روپے کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور ان کا افتتاح کریں گے۔ وہ دو ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائیں گے اور ایک جلسے سے خطاب بھی کریں گے۔ اس کے بعد، وہ دریائے گنگا پر آنٹا سمریا پل پروجیکٹ کا دورہ کریں گے اور اس کا افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم سہ پہر 4:15 بجے کولکتہ میں نوتعمیر شدہ سیکشنوں پر میٹرو ٹرین خدمات کو ہری جھنڈی دکھائیں گے اور جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن سے جے ہند بمان بندر اور پیچھے تک میٹرو کی سواری کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ کولکتہ میں 5,200 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وہ ایک جلسے سے بھی خطاب کریں گے۔ اس دوران وزیر اعظم بہار میں ملک میں بہتر رابطے کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کے مطابق وزیر اعظم قومی شاہراہ 31 پر واقع 8.15 کلومیٹر طویل آنٹا سمریا پل کے منصوبے کا افتتاح کریں گے۔ اس میں 1.86 کلومیٹر طویل چھ رویہ (6 لین) پل شامل ہے، جو دریائے گنگا پر تعمیر کیا گیا ہے اور جس پر 1870 کروڑ روپے سے زائد کی لاگت آئی ہے۔ یہ پل پٹنہ کے مکاما اور بیگوسرائے کے درمیان براہ راست رابطہ فراہم کرے گا۔ یہ نیا پل ایک پرانے اور خستہ حال دو رویہ (2 لین) ریلوے-سڑک پل 'راجندر سیتو' کے متوازی تعمیر کیا گیا ہے، جو اب بہت خراب حالت میں ہے اور بھاری گاڑیوں کو متبادل راستہ اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ نیا پل شمالی بہار (بیگوسرائے، سپول، مدھوبنی، پورنیہ، اررریہ وغیرہ) اور جنوبی بہار (شیخ پورہ، نوادہ، لکھی سرائے وغیرہ) کے درمیان بھاری گاڑیوں کی اضافی 100 کلومیٹر سے زیادہ سفر کی دوری کو کم کر دے گا۔ اس کے ساتھ ہی خطے کے دیگر علاقوں میں ٹریفک جام کے مسائل میں بھی کمی آئے گی، جو ان گاڑیوں کے ذریعہ متبادل راستے اپنانے کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔ یہ پل آس پاس کے علاقوں، خاص طور پر شمالی بہار کی اقتصادی ترقی کو فروغ دے گا، جو ضروری خام مال کے لیے جنوبی بہار اور جھارکھنڈ پر انحصار کرتے ہیں۔ اس سے سمریا دھام جیسے مشہور مذہبی مقام تک بھی بہتر رسائی ممکن ہو سکے گی جو کہ مشہور شاعر آنجہانی رام دھاری سنگھ دنکر کی جائے پیدائش بھی ہے۔ وزیر اعظم قومی شاہراہ 31 پر واقع بختیار پور سے مکاما کے درمیان چار رویہ (4 لین) سڑک کے حصے کا بھی افتتاح کریں گے، جس پر تقریباً 1900 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ یہ شاہراہ بھیڑ کو کم کرے گی، سفر کے وقت کو گھٹائے گی اور مسافروں اور مال برداری کے نظام کو بہتر بنائے گی۔ اس کے علاوہ قومی شاہراہ 120 پر بکرم گنج دواتھ نوانگر ڈمراؤں سیکشن کی دو رویہ (2 لین) سڑک کو بہتر بنانے کا منصوبہ بھی شامل ہے، جس میں پختہ کندھوں (پیوڈ شولڈر) کے ساتھ سڑک تیار کی جا رہی ہے۔ یہ دیہی علاقوں میں رابطے کو بہتر بنائے گی اور مقامی آبادی کے لیے نئے معاشی مواقع فراہم کرے گی۔ بجلی کے شعبے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے، وزیر اعظم تقریباً 6880 کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والے بکسر تھرمل پاور پلانٹ (660x1 میگاواٹ) کا افتتاح کریں گے۔ یہ منصوبہ ریاست میں بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھائے گا، توانائی کے تحفظ کو یقینی بنائے گا اور علاقے کی بڑھتی ہوئی بجلی کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ صحت کے شعبے میں بڑی پیش رفت کے طور پر، وزیر اعظم مظفر پور میں ہومی بھابھا کینسر اسپتال و تحقیقاتی مرکز کا افتتاح کریں گے۔ جدید سہولیات سے آراستہ اس مرکز میں جدید آنکولوجی او پی ڈی، مریضوں کے وارڈز، آپریشن تھیٹرز، جدید لیباریٹری، بلڈ بینک اور 24 بستروں پر مشتمل انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) اور ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ (ایچ ڈی یو) شامل ہیں۔ یہ اسپتال بہار اور آس پاس کی ریاستوں کے مریضوں کو اعلیٰ معیار کی اور سستی کینسر کے علاج کو سہولت فراہم کرے گا اور انہیں بڑے شہروں میں علاج کے لیے جانے کی ضرورت کم ہوگی۔ "سووچھ بھارت" اور دریائے گنگا کے 'اویرل اور نرمل دھارا' کے اپنے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے وزیر اعظم مونگیر میں نمامی گنگے منصوبے کے تحت تعمیر شدہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) اور سیوریج نیٹ ورک کا افتتاح کریں گے، جس پر 520 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت آئی ہے۔ اس سے دریائے گنگا میں آلودگی کا بوجھ کم ہوگا اور مقامی صفائی کے حالات میں بہتری آئے گی۔ شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے، وزیر اعظم تقریباً 1260 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ان میں اورنگ آباد کے داؤد نگر اور جہان آباد میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس اور نیٹ ورک، لکھی سرائے کے بربیا اور جموئی میں گندے پانی کو موڑنے اور صاف کرنے کے کام شامل ہیں۔ امرت 2.0 کے تحت، اورنگ آباد، بودھ گیا اور جہان آباد میں صاف پانی کی فراہمی کے منصوبوں کا بھی سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ ان منصوبوں کے ذریعے لوگوں کو صاف پینے کا پانی، جدید سیوریج نظام اور بہتر صفائی کی سہولیات دستیاب ہوں گی، جو کہ صحت کے معیار اور معیارِ زندگی کو بہتر بنائیں گی۔ ریلوے کے شعبے میں بہتری لاتے ہوئے وزیر اعظم دو نئی ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔

ایک 'امرت بھارت ایکسپریس' جو گیا اور دہلی کے درمیان چلے گی اور مسافروں کو آرام دہ، محفوظ اور جدید سہولیات فراہم کرے گی۔ دوسری 'بدھ سرکٹ ٹرین' جو ویشالی اور کوڈرما کے درمیان چلے گی اور اس سے خطے میں بدھ مت سے متعلق سیاحت اور مذہبی سفر کو فروغ ملے گا۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم دیہی علاقوں کے 12,000 اور شہری علاقوں کے 4,260 مستحقین کے لیے پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) کے تحت گھروں کے قبضے کی علامتی تقریب (گرہ پرویش) میں شرکت کریں گے اور کچھ منتخب مستحقین کو علامتی چابیاں دیں گے۔ اس طرح ہزاروں خاندانوں کا 'اپنا گھر' کا خواب پورا ہوگا۔ مغربی بنگال میں وزیر اعظم عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے اور ترقی یافتہ شہری رابطے کے اپنے عزم کے تحت کولکاتہ میں میٹرو ریلوے کے منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر 13.61 کلومیٹر طویل نوتعمیر شدہ میٹرو نیٹ ورک عوام کے لیے کھولا جائے گا اور ان راستوں پر میٹرو سروسز کا آغاز کیا جائے گا۔ وزیر اعظم جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن کا دورہ کریں گے جہاں سے وہ جیسور روڈ سے نوآپارہ-جئے ہند بمان بندر میٹرو سروس کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ علاوہ ازیں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وہ سیالدہ-ایسپلینیڈ اور بیلہ گھاٹا-ہیمانتا مکھوپادھیائے میٹرو سروسز کا بھی افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن سے جئے ہند بمان بندر تک میٹرو کا سفر بھی کریں گے۔ عوامی تقریب میں وزیر اعظم ان میٹرو سیکشنوں اور ہاوڑہ میٹرو اسٹیشن پر نوتعمیر شدہ انڈر گراؤنڈ سب وے کا بھی افتتاح کریں گے۔

نوآپارہ-جئے ہند بمان بندر میٹرو سروس ایئرپورٹ تک رسائی کو بہتر بنائے گی۔ سیالدہ-ایسپلینیڈ میٹرو سروس دونوں مقامات کے درمیان سفر کا وقت 40 منٹ سے کم کر کے صرف 11 منٹ کر دے گی۔ بیلہ گھاٹا-ہیمانتا مکھوپادھیائے میٹرو سیکشن، آئی ٹی ہب سے رابطے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ میٹرو روٹ کولکاتہ کے مصروف ترین علاقوں کو جوڑیں گے، سفر کے وقت میں نمایاں کمی لائیں گے اور ملٹی موڈل کنکٹی وٹی کو فروغ دیں گے، جس سے لاکھوں روزانہ سفر کرنے والوں کو فائدہ ہوگا۔ خطے میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے، وزیر اعظم 7.2 کلومیٹر طویل چھ لین والے کونا ایکسپریس وے کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے جس کی لاگت 1200 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ یہ منصوبہ ہاوڑہ، اس کے دیہی علاقوں اور کولکاتہ کے درمیان رابطے کو بہتر بنائے گا، گھنٹوں کے سفر کو کم کرے گا اور تجارت، کاروبار اور سیاحت کو زبردست فروغ دے گا۔

ہندوستان اور چین کے خصوصی نمائندوں کے درمیان مذاکرات میں دس نکاتی اتفاق رائے

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور چین کے درمیان سرحد سے متعلق سوال پر دونوں ملکوں کے خصوصی نمائندوں (ایس آر) کے درمیان مذاکرات کے 24 ویں دور میں 10 نکات پر اتفاق رائے ہوا، جس میں سفارتی اور فوجی سطح پر بارڈر مینجمنٹ کے طریقہ کار، سرحد پار دریاؤں پر تعاون اور ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات کا تبادلہ شامل ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے آج 10 نکاتی اتفاق رائے کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے سرحد پار دریاؤں پر- ہندوستان چین کے اعلی سطحی میکانزم کا مکمل کردار ادا کرنے اور متعلقہ مفاہمت ناموں کی تجدید پر بات چیت کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ چینی فریق نے انسانی بنیادوں پر ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات کا اشتراک کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ تین روایتی سرحدی تجارتی بازاروں رین کنگ گانگ- چانگلکو، پلان- گنجی اور جیوبا- نمگیا کو دوبارہ کھولنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ مذاکرات کے 24 ویں دور کی کل، قومی سلامتی کے مشیر (NSA) اجیت ڈوبھال اور چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے مشترکہ صدارت کی۔ نمائندہ خصوصی کے مذاکرات کا 25 واں دور 2026 میں چین میں ہوگا۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا، دونوں ممالک کے رہنماؤں کی اسٹریٹجک رہنمائی اور مثبت اور تعمیری جذبے کے تحت، دونوں فریقوں نے چین- ہندوستان سرحدی سوال پر کھلے دل اور گہرائی سے خیالات کا تبادلہ کیا اور دس نکات پر اتفاق رائے پایا۔ دونوں فریقوں نے سرحدی علاقوں میں امن و آشتی کو برقرار رکھنے اور چین ہندوستان باہمی تعلقات کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے دوستانہ مشاورت کے ذریعے مسئلے کو مناسب طریقے سے نمٹانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے 2005 میں دستخط کیے گئے چین بھارت سرحدی سوال کے حل کے لیے ایک منصفانہ، معقول اور باہمی طور پر قابل قبول فریم ورک کی تلاش کے دوران مجموعی دوطرفہ تعلقات کے لیے سیاسی نقطہ نظر کو اپنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ سرحدی حد بندی پر جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے چین- ہندوستان سرحدی امور (وائی این سی سی) فریم ورک پر مشاورت اور رابطہ کاری کے لیے ورکنگ میکانزم کے تحت ایک ماہر گروپ کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ موثر بارڈر مینجمنٹ کو فروغ دینے کے لیے ڈبلیو ایم سی سی فریم ورک کے تحت ایک ورکنگ گروپ قائم کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں میں امن و امان برقرار رکھا جا سکے۔ فریقین نے مغربی خطے میں موجودہ عمومی سطح کے میکانزم کے علاوہ مشرقی اور وسطی سیکٹر میں عمومی سطح کے میکانزم قائم کرنے اور مغربی خطے میں عمومی سطح کے میکانزم کی اگلی میٹنگ جلد از جلد منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے سرحدی انتظام کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے سفارتی اور فوجی سطح پر بارڈر مینجمنٹ کے طریقہ کار کو استعمال کرنے پر اتفاق کیا اور اس کے اصولوں اور طریقہ کار سے شروع کر کے کشیدگی کو کم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے سرحد پار دریاؤں کے سلسلے میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور سرحد پار دریاؤں پر چین- ہندوستانی ماہرین کی سطح (ایکسپرٹ لیول) کے میکانزم کے کردار کو مکمل طور پر ادا کرنے اور متعلقہ مفاہمت ناموں کی تجدید پر بات چیت کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

سپریم کورٹ نے مغربی بنگال کے تدریسی، غیر تدریسی عملے کی تقرری سے متعلق درخواستوں کو خارج کر دیا

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں تقریباً 24000 اسسٹنٹ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی تقرریوں کو منسوخ کرنے کے فیصلے کے خلاف ریاستی حکومت اور دیگر کی طرف سے دائر نظرثانی درخواستوں کو خارج کرتے ہوئے 3 اپریل 2025 کے اپنے فیصلے کو برقرار رکھا جسٹس پی وی سنجے کمار اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے نظرثانی کی درخواستوں کو خارج کر دیا بنچ نے اسے سماعت کے لیے موزوں نہ مانتے ہوئے کہا،" درحقیقت، پورے کیس کی میرٹ کی بنیاد پر دوبارہ سماعت کی درخواست والی یہ نظرثانی درخواستیں قابل غور نہیں ہیں، کیونکہ تمام متعلقہ پہلوؤں کا پہلے ہی جائزہ اور وسیع پیمانے پر غور کیا جا چکا ہے۔ اس لیے نظرثانی کی درخواستوں کو کھلی عدالت میں سماعت کے لیے فہرست کی درخواستوں کو مسترد کیا جاتا ہے۔

سپریم کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے 3 اپریل کو کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا، جس میں سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں میں کلاس نو سے 12 تک کے اسسٹنٹ ٹیچر اور غیر تدریسی عملے کے لیے 2016 کے پورے بھرتی کے عمل کو منسوخ کر دیا تھا۔ مغربی بنگال ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن کے ذریعہ منعقدہ اس بھرتی کے عمل کے تحت تقریباً 24000 تقرریوں کو ہائی کورٹ نے کالعدم قرار دیا تھا۔

تیراکی مقابلے میں پنویل کی رودرانی پاٹل کو تین گولڈ میڈل پنویل یہاں رہنے والی رودرانی پاٹل نے ارن میں منعقد تیراکی کی مقابلے میں تین گولڈ میڈل حاصل کے صرف اٹھ سال کی عمر میں انہوں نے یہ کارنامہ انجام دیا جس کے لیے مقامی ممبر اسمبلی میش بالڈی نے انہیں مبارک باد دی ہے۔